بعونہ تعالیٰ

رسالہ علمِ قیافہ

و

سوال و جواب طبیہ

از مصنفاتِ حکمائے فلاسفۂ یونان مترجمۂ

حکیمِ فاضل جناب سید محمد صاحب پٹیالوی

ادام اللہ فیوضہ

۱۸۹۳ء

مطبع رضوی دہلی میں محمد میر حسن کے اہتمام

سے چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رب یسر ولا تعسر وتمم بالخیر

الحمد للہ الحکیم الذی جعل من دلائل قدرتہ الکاملۃ

سب تعریفیں خدائے حکیم کے لئے ہیں جسنے اپنی کامل قدرت

وآلائہ الشاملۃ ما یعاین ویختبر فی العالم وعلم الانسان

اور نعمتوں سے اسکو بنایا - جو دنیا میں دیکھا جاتا اور امتحان کیا جاتا ہے اور انسانکو علم سکھایا

ما لم یعلم والصلوٰۃ علی حبیبہ المکرم الذی قال اتقوا

جسکو وہ نہیں جانتا تھا اور درود اسکے ایسے معزز دوست پر جسنے فرمایا

فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ وخضع لامرہ المتحکم

کہ مومن کے قیافہ شناسی سے پرہیز کرو کیونکہ وہ خدا کے نور سے دیکھتا ہے اور جسکی مضبوط حکم کی

صنادید العرب والعجم وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین بفیضہ

اطاعت کیواسطے عرب و عجم کے سرداروں نے سر جھکائی اور اُسکی ہی آل و اصحاب پر تمام رحمتیں نازل ہوں

الاتم اتقنوا مبانی الحکم فیقتدی بہم فیما یتفرس وبتوسم

جنہوں نے اُسکے نہایت کامل فیض سے حکمتوں کی بنیادوں کو مستحکم کیا پس اُن امور میں جو قیافہ اور علامت سے

حمد وصلوات کے بعد ناظرین باریک بیں پر واضح ہو کہ اس بندہ مشتاق

الی اللہ الصمد سید محمد ابن حقائق و معارف آگاہ حکیم سید نور شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو

بمقتضائے ؎ فراست دیدۂ دل برکشاید ❊ ہر آن حالیکہ باشد وانماید ❊ مدت

سے خیال تھا کہ اگر کوئی علم فراست (قیافہ) کا رسالہ ہاتھ آئے تو عام فائدہ رسانی

کی غرض سے اُسکا سلیس اردو میں ترجمہ کیا جاوے اب جو ایک کتاب بہت

جستجو کے بعد دستیاب ہوئی اُسکا ترجمہ کیا گیا۔ لیکن چونکہ وہ نہایت ہی

غلط تھی اور کوئی دوسرا صحیح نسخہ اسکی تصحیح کیواسطے نہ ملا اسلیئے ترجمہ کرنے میں
بڑی دقت واقع ہوئی اور کمال سعی و کوشش کی گئی پس ہر مؤلف و مصنف
بافہم و فراست سے امید ہے کہ اگر کسی جگہ سہو و خطا ملاحظہ فرمائے تو بمضمون
بقدرِ وسع در اصلاح کوشد ؎ وگر اصلاح نتواند خموشد ؎ اور یہ رسالہ ایک مقدمہ
اور دس مقالوں اور خاتمہ پر مشتمل ہے واللہ الموفق والمعین وبہ نستظہر و نستعین

مقدمہ حکمت کی تعریف اور اسکی قسموں کے بیان میں۔ مجمل طور پر جاننا
چاہیئے کہ حکمت عبارت ہے چیزوں کے بخوبی جاننے اور کاموں میں اچھی
طرح قائم ہونے سے طاقتِ بشری کے موافق تاکہ انسان کا نفس جس کمال
کیطرف متوجہ ہے اُسپر پہونچ جائے۔ اور حکمت دو قسم ہے ایک نظری دوسری
عملی حکمتِ نظری اُن چیزوں کے جاننے کو کہتے ہیں جنکا وجود ہماری قدرت
اور اختیار میں نہیں جیسے زمین اور آسمان حکمتِ عملی اُن چیزوں کا جاننا ہے جنکا
وجود ہماری قدرت اور اختیار میں ہے جیسے نماز اور روزہ حج اور زکوٰۃ

۵ بربنا چیزوں کا جاننا اور کاموں کا انتظام میں قائم ہونا ایسا ہو جیسا کہ انسان ضعیف [illegible] جسکو جاننا [illegible] موجود اور [illegible]

حکمتِ نظری تین قسم پر ہے ایک طبعی جو اُن چیزوں کے جاننے سے مراد ہے
جو ذہن اور خارج میں بدون مادہ کے متصور نہیں ہوتیں یعنے جب اُن چیزوں
تصور کیا جائیگا ساتھ ہی اُنکے مادہ کا تصور بھی ضرور ہوگا نہ یہ بدون مادہ کے
تصور ہیں آئیں جیسے معادن اور نباتات اور حیوانات اور اسکو علمِ اولی بھی
کہتے ہیں - دوسرے ریاضی جو اُن چیزوں کے جاننے سے مراد ہے کہ وجودِ
خارجی میں کسی مادہ کی محتاج نہیں نہ وجودِ ذہنی میں جیسے کُرہ یعنے گیند پس گیند کو
انسان فوراً سمجھ سکتا ہے کہ وہ ایک گول چیز ہے اس شکل کے سمجھنے پر اس
امر کی حاجت نہیں کہ وہ گیند کونسے مادہ سے بنی ہوئی ہے یعنے سونے یا چاندی
یا لوہے یا مٹی وغیرہ سے اور گھوڑے اور ہاتھی کے سمجھنے میں اُنکا مادہ بھی ساتھ
ہی سمجھا جاتا ہے کہ گوشت اور ہڈی وغیرہ سے بنے ہوئے ہیں اور اسکو علم اوسط بھی
کہتے ہیں - تیسرے علمِ الٰہی کہ مراد ہے اُن چیزوں کے جاننے سے کہ مادہ کی
محتاج نہیں ہیں نہ تو خارج میں اور نہ ذہن میں جیسے واجب الوجود تعالیٰ شانہ

اور عقول اور نفوس اور اسکو علمِ اعلےٰ اور فلسفۂ اُولی اور علمِ کلّی بھی کہتے ہیں حکمتِ عملی بھی تین قسم ہے علمِ اخلاق کہ مراد ہے اُن چیزونکے جاننے سے جو ایک شخص کے ساتھ مخصوص ہوں جیسے حلم و کرم و غضب و طمانیت
۲ علمِ تدبیرِ منزل جو مراد ہے اُس جماعت کی مصلحتوں کے جاننے سے جو ایک منزل یعنے مکان میں رہتے ہوں جیسے باپ اور بیٹا اور میاں اور غلام وغیرہ
۳ علمِ سیاست جو مراد ہے اُن چیزوں اور مصلحتوں کے جاننے سے جو کسی خاص شخص اور عام خلائق میں مشترک نہیں مثلاً بادشاہ اور رعایا میں مقصدِ اوّل۔ فراست کی تعریف اور اسکی ضرورت اور حاجت کے بیان میں فراست عبارت ہے ظاہر کے حالوں سے باطن کے خُلقوں پر استدلال کرنے سے جیسے کہ کسی شخص کا چہرہ سرخ مائل بسیاہی اور آنکھیں نیلی ہوں تو دلالت کرتی ہیں کہ وہ شخص شریر اور بدنفس اور بدخو ہے اور جاننا چاہیے کہ ظاہر کے حال اور باطن کے خُلق دونو ہی مزاج کے تابع ہیں جیسے کہ دن اور دھوپ

دونوطلوع آفتاب کے تابع ہیں جیسے دن کے معلوم ہوجانے سے دھوپ کا
معلوم ہونا لازم ہے اسیطرح ظاہر کے احوالوں کے معلوم ہونے سے باطن
کے اخلاقوں کا معلوم ہونا لازم ہے پس اگر مزاج اعتدال کے قریب ہوگا تو ظاہر
اور باطن بھی اعتدال سے دور نہونگے پس ظاہر کی خوبی اور برائی باطن کی خوبی
اور برائی پر دلالت کرتی ہے اسی سبب سے کہا گیا ہے کہ الظاہر عنوان الباطن اور
فراست کی ضرورت اسلئے ہے کہ انسان مدنی الطبع ہے یعنی اُسکی طبیعت کا
مقتضا ہے کہ شہر میں اور انسانوں کے ساتھ شامل ہوکر رہے اور اپنی ابنائے
جنس کی محافظت و معاونت کی اُسکو از بس ضرورت ہے اور ابنائے جنس
دو طرح ہیں اخیار اور اشرار پس انسان کو ایسے عمل کا معلوم کرنا لازم ہے جس سے
ان دونو طائفوں کی تمیز ہوجائے تاکہ تحصیل معیشت میں اخیار سے تقرب
و استعانت کرے اور اشرار سے کنارہ کشی اور پرہیز کرنا لازم و واجب سمجھے تو
جبتک زندہ رہے مقارنت اخیار سے اُسکے تمام مطلب و مقصد اُسکی خواہش کے

نیکاں ۱۲ — بداں ۱۲ — نزدیک ہونا ۱۲ — ہمیشہ ۱۲ — مدد چاہنا ۱۲ — باہم نزدیک ہونا ۱۲

انسانوں سے مراد ہے ۱۲ — عجیب

نگہبانی کرنا ۱۲ — باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا ۱۲

موافق منتظم و درست ہوتے رہیں اور مجانبت اشرار کے سبب سے انکے مکروں اور
فسادوں سے مامون و محفوظ رہے۔ مقصدِ دوم (کنارہ کشی ۱۲) مقاموں اور شہروں
اور خلقوں سے استدلال کرنیکے بیان میں۔ گرم مقاموں کے رہنے والے رطوبات
کے زیادہ تحلیل ہونیکے سبب نامرد اور ضعیف الہضم اور کوتاہ عمر ہوتے ہیں اور
سرد مقاموں کے رہنے والے باطن کی گرمی کی قوت اور تحلیلِ رطوبات کی
قلت کے باعث سے بہادر اور قوی مزاج اور جید الہضم اور دراز عمر ہوتے ہیں
اور تر مقاموں میں رہنے والے خوبصورت ہوتے ہیں اور اُنپر لطافت غالب
ہوتی ہے اور خشک مقاموں میں رہنے والے بدصورت اور متکبر اور بدخُلق
ہوتے ہیں اور شمالی شہروں اور مقاموں کے رہنے والے شریر ہوتے ہیں اور
جنوبی شہروں اور مقاموں کے رہنے والے نحیف الاعضا اور ضعیف القوت (لاغر اعضا والے ۱۲) (قوت دار ضعیف ۱۲)
ہوتے ہیں اور وہم اُنپر غالب ہوتا ہے اور مشرقی شہروں اور مقاموں کے
رہنے والے اکثر صفتوں میں نیک اور پسندیدہ ہوتے ہیں اور مغربی شہروں

اور مقاموں کے رہنے والے اکثر احوال میں مذموم ہوتے ہیں۔

مقصدِ سوم۔ اس امر کے بیان میں کہ جب کسی انسان کا کوئی عضو کسی حیوان کے کسی عضو سے مشابہت رکھتا ہو تو وہ انسان خُلق اور خاصیت میں بھی اُس حیوان کی مانند ہوگا مثلاً کسی شخص کا مونہہ کُتّے کے مونہہ کیطرح لمبا اور آنکھیں اُبھری ہوئی ہوں تو وہ شخص خلق میں بھی کُتّے کی مانند ہوگا۔ کس واسطے کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ ظاہر کے احوال اور باطن کے خُلق دونو مزاج کے تابع ہوتے ہیں پس جب کوئی انسان ظاہر کے احوالوں میں کسی حیوان کی مانند ہو تو مزاج اور باطن کے خُلقوں میں بھی اُسی حیوان کی مانند ہوگا۔

مقصدِ چہارم۔ اس میں کہ غضب اور فرح و خوف اور رجا کے وقت میں انسان کی مختلف شکلیں اور صورتیں ہوتی ہیں پس اگر کسی شخص کی صورت ایسی ہو جیسے اُس شخص کی جسپر غضب غالب ہوگیا ہو تو اسمیں دلیل ہے کہ اُس شخص پر بھی غضب غالب ہے ایسے ہی اگر اُسکی صورت فرحاں جیسے ہو تو دلالت کریگی کہ

بیچ[۱۲] غصہ[۱۲] خوشی[۱۲] امید[۱۲] خوشنود[۱۲]

اسپر فرح غالب ہے اگر اُسکی صورت خائف کی صورت جیسی ہو تو دلالت کریگی
کہ اُس شخص پر خوف غالب ہے مثلاً اگر کسی شخص کی آواز غصہ کی حالت میں موٹی
اور بلند ہوگی تو غلبہ قوت غضب پر دلالت کریگی۔
مقصد پنجم۔ اس باب میں کہ ہر ایک صنف کیلئے اصناف میں سے جیسے رومی
و ترکی و ہندی وغیرہ ہیں ایک مخصوص خلقت (پیدائش) صورت ہوتی ہے اگر کسی شخص
کی خلقت ایک صنف میں سے دوسری صنف کے شخص کی خلقت یعنی پیدائش
سے ہمشکل اور صورت میں مشابہت رکھتی ہو اُس شخص کا خُلق بھی اُس صنف
کے خُلق کی مانند ہوگا مثلاً اگر مشرق والوں کا قد دراز اور دل قوی اور دلیر
ہوا اور مغرب والوں کا قد وغیرہ اُنکے برعکس پس اگر کوئی شخص مغرب والوں میں
سے شکل میں مشرق والوں میں سے کسی شخص کی مانند ہو تو اُس مغربی کا خُلق
بھی اُس مشرقی کے خُلق کی مانند ہوگا۔
مقصد ششم۔ اسمیں کہ حیوانوں میں نر بہ نسبت مادہ کے بہت زیادہ زور آور

اور بڑا ہوتا ہے کسواسطے کہ نر کا مزاج برودت و یبوست یعنی سردی و خشکی سے
حاصل ہوتا ہے اور مادہ کا مزاج برودت اور رطوبت یعنی سردی اور تری سے
اسی سبب سے نر کے اعضا لاغر اور سخت ہوتے ہیں اور مادہ کے اعضا پر گوشت اور
نرم اور نازک اور سر اسکا چھوٹا اور پانؤں پتلے گردن باریک سینا اور پسلی کی
ہڈیاں نرم و نازک اور دونو رانیں اور پنڈلی پر گوشت ہوتی ہیں اور نر شہوت
اور غضب میں زیادہ اور چلنے اور پھرنے میں بہت تیز ہوتا ہے اور بہادری
اور حُسنِ خلق اور تحصیلِ علوم کی قوت زیادہ رکھتا ہے اور مادہ کو اسکے برعکس
دلیری بہت کم اور منازعت سہلتر اور غضب و انتقام بہت کم لیکن مکر و
حاجت زیادہ تر ہوتی ہے پس اگر کسی صنف میں نر مانند مادہ کے ہو تو اُسمیں
دلالت ہے کہ مزاجِ نر مزاجِ مادہ کی مانند ہے اگر کسی صنف میں مادہ نر کی مانند
ہو تو دلالت کرے کہ مزاجِ مادہ مزاجِ نر کی مانند ہے۔

مقصدِ ہفتم۔ اس میں کہ جب دو علامتیں موجود ہوں ایک علامت تو

خلقِ بد پر ہو دوسری خلقِ نیک پر دال ہو تب علامتِ غالب پر حکم کرنا چاہئے اسیطرح اگر ایک علامت ہو کہ معین خُلق پر معین عضو میں دلالت کرے اور وہ علامت عضو میں موجود ہو اور دوسری ایسی علامت ہو کہ وہ بھی خُلقِ معیّن پر کسی معین عضو میں دلالت کرے تب بھی غالب پر حکم کرنا چاہئے مثلاً جو علامت کہ نامردی پر دلالت کرتی ہے آنکھ اور مُنہ پر ہو اور جو علامت کہ بہادری و دلیری پر دلالت کرتی ہے سینہ اور مونڈھے پر ہو تو بہادری پر حکم کرنا چاہئے کسواسطے کہ بہادری کی جگہ دل ہے پس جو علامت دل کے قریب ہو اُسکی رعایت اُس علامت کی رعایت سے جو دل سے دور ہو بہتر ہے ایسے ہی اگر علامتِ نامردی کی کم ہو تو بھی بہادری اور مردی پر حکم کریں اگر دونو علامتیں قوت اور ضعف میں مساوی اور برابر ہوں تو کچھ حکم نکریں بلکہ توقف بہتر ہے۔

مقصد ہشتم۔ مزاج سے اخلاق باطن پر استدلال کرنیکے بیان میں۔ گرم مزاج والا کلام کرنیمیں جلدی کرے اور راہ میں جلد چلے اور نشو نما جلدی پائے

اور اُسکے بال جلدی نکلیں اور کالے اور موٹے ہوں اور بہت جلد خفا ہوجائے
اور بہادر اور دلیر ہو اُسکی آواز بلند ہو اور سر و سینہ کشادہ اور رگیں ظاہر ہوں
اور مجامعت کو دوست رکھے اور اُسکے اعضا پر گوشت زیادہ اور شحم کم ہو اور
اُسکے بدن پر بال بہت سے ہوں اور گرم چیزوں سے نقصان اور سرد سے
نفع پائے مرطوب المزاج یعنی تر مزاج والا بیوقوف اور سست ہوتا ہے اور تکلیف
اور محنت کی برداشت نہیں کرسکتا اور اُسکے اعضا نرم ہوتے ہیں اور جلدی
لاغر نہیں ہوتا اُسکے بال باریک ہوتے ہیں اور دیر میں نکلتے ہیں اور خشک
چیزوں سے نفع پاتا ہے اور تر چیزوں سے نقصان یابس مزاج یعنی خشک
مزاج والا کینہ ور اور تکلیف اور محنت اُٹھانے پر قادر ہوتا ہے اُسکے حواس صاف
ہوتے ہیں اور جماع پر اُسکی قوت زیادہ نہیں ہوتی ہے اُسکے بدن پر بال بہت
سے اور لمبے اور سیاہ ہوتے ہیں اور تر چیزوں سے نفع پاتا ہے اور خشک سے نقصان

مقصد نہم۔ بالوں اور جلد کے رنگوں کے بیان میں۔ بالوں کی شقرت یعنی ایسا رنگ جو سرخی اور نیلگوں کے درمیان ہو اعتدال مزاج کی دلیل ہے کسلئے کہ رنگ کی سرخی کثرت حرارت کی دلیل ہے اور اسکا نیلاپن افراط برودت کی دلیل ہے پس شقرت کہ ایک ان دونو کے درمیان متوسط رنگ ہے اعتدال کی دلیل ہوگی بالونکی سفیدی غیر وقت میں افراط حرارت اور یبوست کی دلیل ہے اور وقت میں برودت اور کمی خون کی دلیل جلد کے رنگ کی سرخی کثرت خون کی دلیل ہے اور اسکی زردی کثرت صفرا کی اگر سرخی زیادہ اور زردی کم ہو تو کثرت خون اور قلت صفرا کی دلیل ہے اگر اسکے برعکس ہو تو کثرت صفرا اور قلت خون کی دلیل ہوگی اور جلد کا گندنا کے رنگ پر ہونا یعنی ترکاری ہونا خون کے جل جانے اور سودا کیطرف میل کرنیکی دلیل ہے اور رنگ باذنجانی یعنے بیگن کی سی رنگت ہونی برودت و یبوست کی دلیل ہے اور چونے کی سی رنگت غلبہ بلغم اور قلت صفرا کی دلیل ہوگی۔

حد سے زیادہ ہونا ۱۲
کمی ۱۲

مقصدِ دہم۔ اعضائے انسان سے اخلاقِ باطن پر استدلال کرنیکے بیان
میں سر سے قدم تک سر کی کیفیت جو سر کہ آگے اور پیچھے سے باہر نکلا ہو یعنی
اُبھرا ہوا ہوا اور داہنی اور بائیں طرف سے تھوڑا سا اندر کو دھسا ہوا ہو اُسکی
شکل معتدل اور طبعی ہوگی اور جو سر برخلاف اسکے ہوگا غیر طبعی ہوگا چھوٹا سر
بُرا ہوتا ہے اگرچہ چھوٹا ہو مگر اُسکی شکل طبعی ہو تو بُرائی بہت کم ہوگی اگر شکل بھی غیر
طبعی ہو تو بُرائی حد سے زیادہ ہوگی اسی سبب سے کہا ہے کہ جسکا سر چھوٹا ہو
لڑاکا اور بددل ہوتا ہے اور بہت جلد خفا ہو جاتا ہے اور کاموں میں حیران
رہتا ہے اور جسکا سر بڑا اور اُسکی شکل طبعی اور گردن موٹی اور سینہ فراخ اور پشت
کے مُہرے قوی ہوں نہایت ہی نیک ہوگا۔ جسکا سر بڑا اور گردن اور پیٹھ
کے مُہرے ضعیف اور سینہ تنگ ہو اُسکا دماغ ضعیف ہوگا اور جسکا سر چھوٹا اور
پیٹھ کے مُہرے قوی اور سینہ فراخ ہو دلیر ہوگا اور جسکا سر چھوٹا اور پیٹھ کے
مُہرے ضعیف اور سینہ تنگ ہو تمام چیزوں میں ضعیف ہوگا اور جسکا سر میانہ ہو

یعنی نہ تو بہت چھوٹا اور نہ بہت بڑا اور مُنہ پُر گوشت اور گول نصف دائرہ کی مانند ہو اور دونو پانوٗں پُر گوشت اور اُنگلیاں چھوٹی اور پیٹ بڑا ہو سب لوگوں میں بہت ہی بُرا ہوگا اور نیکی سے بہت ہی بھاگنے والا ہوگا ایسے ہی جسکا ماتھا چھوٹا ہو جاہل ہوگا اور جسکا ماتھا بڑا ہو یا تو بہت خفا ہونیوالا یا کاہل و سُست ہوگا اگر ماتھے میں شکنج بہت ہوں تو بہت بولنے اور خود پسندی کی دلیل ہے اور جسکے ماتھے میں کوئی شکنج نہو لڑائی اور دشمنی کو دوست رکھنے والا ہوگا۔ اور جسکے ابرو یعنی بھوں کا کنارہ جو ناک کیطرف ہے نیچے کو جھکا ہوا ہو اور دوسرا کنارہ جو کنپٹی کیطرف ہے اوپر کو بہت چڑھا ہوا ہو خود پسند ہوگا جسکی آنکھ کی رگیں موٹی ہوں اُسکا دماغ گرم ہوگا اگر چھوٹی ہوں تو اُسکا دماغ سرد ہوگا اور اگر آنکھ نہ جھپکے اور بہت ہی دیر تک ایک ہی جگہ نظر لگائے رکھے تو جنون اور مالیخولیا اُسپر غالب ہوگا۔ جسکی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو جاہل ہوگا جسکی آنکھ اندر کو دھسی ہوئی ہو بدنفس اور خبیث ہوگا اور متوسط آنکھ نہایت اچھی ہے اور جسکی آنکھ کی سیاہی بہت ہی

سیاہ ہو نامرد اور ڈرپوک ہوگا کسواسطے کہ یہ غلبہ سودا کی دلیل ہے اور سودا نامردی کا سبب ہے جسکی آنکھ سرخ ہو غضب اُسپر غالب ہوگا جسکی آنکھ نیلی اور قدرے سفیدی اُسمیں ہو نامرد ہوگا کیونکہ وہ غلبہ بلغم کی دلیل ہے اور غلبہ بلغم نامردی کا سبب ہے جسکی آنکھ صاف اور سرخ شراب کی مانند ہو دلیر و جاہل ہوگا نیلی آنکھ جسمیں کچھ زردی ماںے قتل کرنے اور مار ڈالنے پر دلیل ہوگی جسکی آنکھ سیاہ ہو اور اُسمیں کچھ زردی پائی جائے بدخُلقی پر دلالت کریگی جسکی آنکھ کا حدقہ سیاہ ہو اور اُسمیں کچھ زردی ماںے تو قتل کرنے اور مار ڈالنے پر دلالت کریگا جسکی آنکھ مانند فیروزہ کے سبز ہو اور اُسمیں سرخ نقطے ہوں لوگوں سے بہت ہی بُرا ہوگا جسکی آنکھ کی سیاہی کے گرد بہت سے نقطے ہوں بدخُلق ہوگا جبکہ نیلی اور کالی اور سبز آنکھ بُری ہوئی تو آنکھ شہلا محمود و خوب ہے کسواسطے کہ اور رنگوں کے درمیان متوسط ہے دوسرا سبب یہ ہے کہ چشم شہلا شیر اور عقاب کی آنکھ کی مانند ہے شیر درندوں کا بادشاہ ہے اور عقاب پرندوں کا جسکی آنکھ شکستہ اور

(حاشیہ: غصہ ۱۲ — سیاہی چشم ۱۲)

بیمار ہوا ور آنکھ کی مانند سر ہلاوے اور چوروں کی مانند چیزوں میں نظر کرے
چور اور خیانت کرنیوالا ہوگا۔ اور جو شخص آہستہ آہستہ آنکھ جھپکائے مکار ہوگا
اور جس شخص کی ایسی آنکھ ہو اور بُری بھی ہو اُسکا مکر او رشرکم مگر احمق ہوگا اور جو
شخص آنکھکم جھپکائے دیوانہ اور نامرد ہوگا۔ اور جس شخص کا نظر کرنا لڑکونکی
نظر کرنیکی مانند ہو اور اُسکے مُنہ پر ہنسی اور خوشی ظاہر ہو اور آنکھ کے رنگ میں
کچھ غلظت اور سرخی ہو جاہل اور بد خُلق اور متکبر ہوگا جسکی آنکھ چھوٹی ہو اور
بہت آنکھ جھپکاتا ہو بد خُلق ہوگا جسکی بینی یعنی ناک کُتّے کی ناک کی مانند ہو لڑائی
اور دشمنی کو دوست رکھنے والا ہوگا جسکی تمام بینی یعنی ناک اوپر سے موٹی خوک
کی ناک کی مانند ہو بلید اور بیوقوف ہوگا جسکی بینی کی پشت باہر کو اُبھری ہوئی ہو
کشادہ ہین ۱۲
ہو خیرہ بے شرم و دانا ہوگا جسکی بینی کی پشت اندر کو دھسی ہوئی ہو جماع کو بہت
دوست رکھنے والا ہوگا جسکے کان بڑے اور دراز ہوں اُسکی عمر دراز ہو گی
لیکن جاہل ہوگا۔ گدھوں کے ساتھ مشارکت رکھنے کے سبب سے اور عمر کی درازی

باعث یہ ہے کہ کانوں کا بڑا ہونا حرارت کی کثرت پر دلالت کرتا ہے اور
کثرتِ حرارت سے عمر کی درازی ہے اور جسکا مُنہ سرخ اور پر گوشت ہو جاہل
اور سُست ہوگا۔ جہالت تو اس سبب ہوگی کہ مُنہ کے گوشت کا زیادہ ہونا
غلیظ خلطوں سے دماغ کے بھرے ہوئے ہونے پر دلالت کرتا ہے اور یہ رواح
کی کمی کا سبب ہے اور کمیِ ارواح کی جہالت کا باعث ہے اور سُستی بھی امتلا اور
رطوبت کی زیادتی سے ہوتی ہے اور جسکا مُنہ بڑا ہو سُستی اُسپر غالب ہوگی
اور جسکے رخساروں پر بہت گوشت ہو کُند ذہن اور بیوقوف ہوگا۔ جسکا مُنہ
دُبلا پتلا ہو کاموں کی سعی و کوشش کے ساتھ کہیں قومی ہوگا۔ کیونکہ بہت فکر
کرنا خشکی کا باعث ہے اور خشکی لاغری اور دُبلے پن کا سبب ہے اور جسکا مُنہ گول
ہو جاہل اور بدنفس ہوگا۔ جسکا مُنہ بڑا ہو بدخُلق ہوگا۔ جسکا مُنہ چھوٹا ہو وحشی و بدخو
ہوگا۔ متوسط بہت اچھا ہے۔ جسکا مُنہ غضباں کے مُنہ کی مانند ہو غضب
اُسپر غالب ہوگا۔ جسکا مُنہ فرحاں کے مُنہ کی مانند ہو فرح یعنی خوشی اُسپر غالب

غضباں: غصہ دار ۱۲
فرحاں: خوشی والا ۱۲

ہوگی۔ جسکا مُنہ کُتے کے مُنہ کی مانند دراز ہو موذی اور بدخلق ہوگا۔ جسکا دہن فراخ ہو دلیر ہوگا۔ اور اُسکا مزاج گرم ہوگا اور جسکا لب یعنی ہونٹھ موٹا اور دراز گدھے کے لب کی مانند ہو کُند ذہن اور جاہل ہوگا۔ اور جسکا لب باریک ہو اُسکا مزاج ضعیف ہوگا۔ جسکا لب سطبر یعنی موٹا ہو احمق اور غلیظ طبع ہوگا۔ جسکے دانت باریک اور آپسمیں ملے ہوئے ہوں اُسکا نفس ضعیف ہوگا۔ جسکے دانت قوی اور دراز ہوں حریص اور شریر ہوگا۔ جسکی زبان پہن یعنی عرض میں دراز ہو اُسکو بولنے کی طاقت کم ہوگی۔ جسکی زبان دراز اور تیز ہو بدنفس ہوگا۔ زبان متوسط اور تیز نہایت اچھی ہے۔ جو کم ہنسے بدخُلق اور لوگوں سے مخالف ہوگا۔ جو شخص سوال کے وقت بہت غالب ہو بہت بولنے والا اور بے شرم اور بدزبان ہوگا۔ جسکی گردن مردونکی گردن کی مانند موٹی ہو قوی ہوگا اور غضب اُسپر غالب اور جسکی گردن عورتوں کی گردن کی مانند باریک ہو اُسکا دماغ ضعیف ہوگا۔ جسکی گردن اونٹ کی گردن کیطرح دراز ہو بددل ہوگا

جسکی گردن گرگ کی مانند چھوٹی ہو مکار ہوگا۔ لیکن ضعیف دماغ جسکی گردن
سب چیزوں میں متوسط ہو شیر کی مانند دلیر ہوگا جسکی صدغ یعنی کنپٹی باہر کو
ابھری ہوئی ہو اور غضبان کیطرح گردن کی رگیں پر ہوں غضوب یعنی غصہ والا
ہوگا جسکی آواز بلند ہو غلیظ و دلیر و بے شرم و سفلہ و بدزبان ہوگا اور اسکا
مزاج گرم ہوگا۔ جسکی آواز کم و نیچی ہو نامرد ہوگا۔ اور اسکا مزاج سرد جسکی آواز صاف
اور خوب ہو احمق اور کند ذہن ہوگا اسی سبب سے کہا ہے حسن الصوت و العقل
لا یجتمعان یعنی آواز کی خوبی اور عقل دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں جو شخص
تیز تیز باتیں کرتا ہے کند ذہن ہوتا ہے جسکی آواز تیز ہو غضبناک اور بد خلق ہوگا
جسکی آواز دراز ہو خبیث اور نالائق ہوگا جسکی آواز بھاری اور پست ہو
بیوقوف اور فراخ شکم ہوگا۔ جسکا دوش یعنی کندھا تنگ ہو بیعقل ہوگا۔ جسکا
کندھا فراخ ہو نہایت عقلمند ہوگا جسکے اعضا پر گوشت بہت ہو کند ذہن ہوگا
جسکی جلد یعنی چمڑا نرم ہو نہایت دانا ہوگا۔ شتاب چلنا دانائی کی دلیل ہے

اور بہت دیر میں چلنا کُند ذہنی کی دلیل ہے جسکا بدن لاغر اور استخواں قوی ہو شکار دوست ہوگا جسکا سینہ بزرگ اور فراخ پر مو ہو دلیر و بہادر ہوگا کسواسطے کہ سینہ کا فراخ ہونا اور بالوں کا زیادہ ہونا حرارت کے سبب سے ہوتا ہے اور حرارت بہادری کا سبب ہے جسکا سینہ تنگ اور بالوں سے خالی ہو ضعیف نفس ہوگا جسکا شکم لطیف ہو عقلمند ہوگا جسکا شکم بڑا ہو اسکو جماع کا شوق زیادہ ہوگا۔ جسکی پیٹھ فراخ ہو متکبر اور غضوب ہوگا جسکی پیٹھ میں سختی ہو بدخُلق ہوگا جسکی پیٹھ سیدھی ہو نیک خُلق ہوگا جسکے ہاتھ اسقدر دراز ہوں کہ گھٹنوں تک پہنچیں متکبر اور ریا دوست ہوگا جسکے ہاتھ بہت ہی چھوٹے ہوں بددل اور شر دوست ہوگا جسکے کف دست نرم ہوں نہایت دانا و عقلمند ہوگا جسکی ہتیلی بہت ہی چھوٹی ہو احمق ہوگا جسکی ہتیلی تنگ اور باریک ہو بے عقل ہوگا جسکے سُرین عورتونکی طرح فربہ ہوں ضعیف نفس ہوگا جسکے سرینوں پر کچھ بھی گوشت نہو بلکہ پیٹھ کے ہموار ہوں بہت ہی بدخُلق اور شریر ہوگا جسکی ران قوی عصبانی ہو قوی نفس

یعنی جو کام کرے بیٹھیں گو نما دکھاوے سینہ کی بڑی لمبی گو پسند کرنے والا ۔۔۔ منسو ب کیا جسکی پیٹھ سے ۔۔۔ ران جنسیوں نفسی ہوں پر ہو

ہوگا اور جسکی ران قوی لحمانی ہو ضعیف نفس ہوگا جسکی ساق یعنی پنڈلی پُر گوشت
و غلیظ ہو بے عقل اور بے شرم ہوگا۔ اور جسکی ساق عصبانی ہو عظیم نفس ہوگا جسکے
پائوں کی ایڑی باریک ہو نیک ہوگا جسکی ایڑی غلیظ اور موٹی ہو شریر اور
بدنفس ہوگا جسکا پائوں پُر گوشت اور سخت ہو بیوقوف ہوگا جسکا پائوں عصبانی
اور سخت ہو قوی نفس ہوگا جسکا پائوں چھوٹا اور لطیف ہو ضعیف نفس ہوگا
جسکے پائوں کی انگلیاں پرندوں کی اُنگلیوں کیطرح ٹیڑھی ہوں قبیح اور بے شرم
ہوگا جسکے پائوں کی اُنگلیاں سیدھی اور ہموار ہوں نہایت نیک ہوگا۔

خاتمہ علمِ فراست کی کیفیت میں ابن سماعہ روایت کرتا ہے کہ حضرت امام شافعی رح
نے فرمایا کہ جب میں علمِ فراست کے پڑھنے کا ارادہ کرکے مصر اور شام میں گیا اور
جو کتابیں علم فراست میں لکھی تھیں ہاتھ میں لایا اور اُنکے مقاصد کے معلوم کرنے
میں بہت کوشش کی میں واپس ہونیکے وقت رستے میں پہونچا وہاں ایک شخص
سرخ مُنہ والا زرد داڑھی والا نیلی آنکھوں والا اُنھیں آثاروں اور علامتوں کے

پنڈلی پر گوشت
یعنی پُر گوشت
یعنی ران
یعنی پُر گوشت
قوی کا ہوگا

ساتھ جو فراست کی کتابوں میں معلوم ہوئی تھیں آگے آیا مرحبا کہکر ہمکو اپنے گھر میں لیگیا اور دعوت کی جب ہم حاضر ہوئے دعوت کا تمام سامان جسکی ضرورت اور حاجت تھی موجود کیا اور خدمت کے دقیقوں میں سے کوئی دقیقہ باقی نچھوڑا اسلئے یہ بعد اُسکے جو علمِ فراست میں لکھا ہے برخلاف دیکھا گیا مینے اُس عمر پر جو اس فن کے حاصل کرنیمیں صرف کی تھی افسوس کیا اور حیران ہوکر اپنے دلمیں اندیشہ کرتا تھا کہ میں اس علم کی تمام کتابوں کو دھوڈالوں اور پھر اُسکا کبھی ذکر اور اُسکے قواعد و احکام کا اعتبار نکروں جب کھانا کھانے سے فراغت ہوئی مینے ایک ساعت کے بعد جانیکا ارادہ کیا اور میں جاتے ہوئے عذر کرتا تھا اور کہتا تھا کہ اگر آپ کبھی مکہ میں تشریف لاویں تو محمد بن ادریس (نام امام شافعی ۱۲) کا گھر دریافت کرنا تاکہ ہم آپکی اُن خدمتوں میں سے جو ظہور میں آئی ہیں بعضے کا حق ادا کریں اُس شخص نے ایک کاغذ پیش کیا جسقدر اخراجات ہماری ضیافت میں ہوئے تھے اُس سے دہ چند (دس گنا ۱۲) مانگنے لگا مینے خادم کو کہا کہ جسقدر مانگتا ہے اُسکے حوالہ کر اور ہمکو اُسکے

ہاتھ سے چھوڑا غلام تے حوالہ کیا اور علم فراست کی صداقت تحقیق ہو گئی واﷲ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

فائدہ ملا حسین واعظ کاشفی فرماتے ہیں کہ علم فراست کے باب میں ایک لفظ جاننے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ جنھوں نے اُن دلائل کے جو جو اوصاف بیان کئے ہیں وہ عوام الناس اور اُن لوگوں کے واسطے ہیں جنھوں نے اخلاق کے بدلنے میں کوشش نہیں کی اور درندوں او چارپایوں کی صفتوں سے تجاوز کر کے انسانیت کے مرتبہ پر نہیں پہونچے ہیں ورنہ اگر کوئی شخص اپنے اخلاق اور اوصاف کو ریاضت اور تلقین مشائخ کے سبب یا عالموں کی تربیت یا تقویت سے یا قدیم بزرگوں کے اخبار و آثار سے واقف ہو کر درست کر لیوے تو باوجود دلائل شر کے اُسکی شرارت پر حکم نہیں کر سکتے ہیں جسطرح کہ یونانیوں کے اخبار میں آیا ہے کہ حکیم الٰہی افلاطون کا ایک پہاڑ کے اوپر مکان تھا اور اُس پہاڑ پر جانیکے لئے ایک ہی راہ تھا افلاطون نے اُس راہ پر ایک

مصوّر کو بٹھا رکھا تھا اور مقرر کیا تھا کہ جو شخص میرے پاس آنیکا ارادہ کرے پہلے اُسکی تصویر کھینچکر میرے پاس لانا کہ اُسکی شکل کی دلیلوں سے اُسکے احوال کو فراست سے معلوم کروں اگر مجھے معلوم ہو کہ میری ہمنشینی کے لائق ہے تو اُسکو بلالوں ورنہ اُسکی طرف متوجہ نہوں پس جو شخص حکیم مذکور کی ملازمت کا ارادہ کرتا تھا وہ مصوّر اُسکی تصویر کھینچکر حکیم کے پاس لیجاتا تھا حکیم اُسکی صورت میں تامل کرکے اُسکو طلب کرتا تھا یا محروم واپس کرتا تھا ایک روز ایک شخص بزرگو نمیں سے آیا اُسکی تصویر حکیم کو دکھائی حکیم جی نے فرمایا کہ یہ شخص میری صحبت کے لائق نہیں ہے جب یہ خبر اُس شخص کے پاس پہونچی اُسنے حکیم کے پاس پیغام بھیجا کہ آپنے جسقدر میرے خلاق میں سے فراست کے ساتھ معلوم فرمایا ہے حقیقت میں وہ خلاق ویسے ہی تھے لیکن مینے ریاضت کے ساتھ سب کا علاج کیا ہے اور اُنکو بدلدیا ہے حکیم نے اُسکو بلاکر اپنی صحبت سے ممتاز کیا پس بالکل فراست ہی کی دلیلوں پر عمل کی بنیاد نرکھنی چاہئے اپنے ذہن اور ذکا سے بھی تصرفات کرنے چاہئیں

اور فیضِ الہامِ آلہی سے مدد طلب کرنی چاہیئے۔ کہ ارباب اللہ دل ملہمون واقعہ ہوا ہے **قطعہ** دینداروں کی سدا پاک دلوں کو ؛ منظور بحق جلوۂ الہامِ خدا ہے ؛ بے شبہ راہ رست کو بھولیں نہ کبھی وہ ؛ جن مقبلونکا نورِ خدا راہ نما ہے ؛ ہذا آخر ما اوردنا ایرادہ فی ہذہ العجالۃ من توضیح مقاصد الرسالۃ اللّٰہم شرفنا بنظر ستہ ملکیاستہ وجنبنا الخفارۃ والخساسۃ فانک علیٰ شئے قدیر وبالاجابۃ جدیر **ترجمہ** یہ آخر اسکا ہے جسکے وارد کرنیکا ہمنے اس عجالہ میں ارادہ کیا واضح کرنے مقاصد سے لئے اللہ بزرگ کر ہمکو فراست اور دانائی کے ساتھ اور نگاہ رکھ اور بچا ہمکو خواری اور کمینہ پن سے پس تحقیق تو کل شے پر قادر ہے اور قبول کرنیکے لائق اور سزاوار ہے

تمام شد

مختصر قیافہ

اعضا	علامت	اعضا	علامت	اعضا	علامت
سر کلاں	سرداری	بینی پہن	پر شہوت	استخوانِ پہلو اگر آٹھ ہوں	بادشاہی
سر خورد	بیوقوفی	بینی خمیدہ	جنگجو	اگر نو ہوں	دولتمندی
پیشانی فراخ بے شکن	مفسد	لب سطبر	کم عقل	اگر دس ہوں	فقیری
پیشانی بلند باشکن	اقبالمند	لب باریک و سرخ	اقبالمند	اگر گیارہ ہوں	زہد
پیشانی خورد	بدبختی	دہنِ خورد	ڈرپوک	اگر بارہ ہوں	افلاس
ابرو پر شکن	غصہ	دہن کلاں	جنگجو لڑاکا	تیرہ	مالدار
ابرو کشادہ	خلیق	خصوص عورت کا		چودہ	گنہگار
ابرو خورد و کوتاہ	حریص عورت	دہن میانہ	نیک چلن	جسکی انگشت خنصر یعنی سب سے چھوٹی	
چشم کلاں	کاہل	گردن کوتاہ	مفسد	انگلی اگر ہاتھ کھولنے سے انگشت خنصر	
چشم خورد	کم عقل	گردن دراز	بے عقل	یعنی [illegible] انگلی کی اوّل گرہ سے	
چشم میانہ	سخی	بازو دراز	عقلمند	نکل جاوے تو عمر اسکی سو برس	
چشم سرخ	شجاع	بازو خورد	غلامی	کی ہو اور جو برابر ہو تو نوّے	
بھوری آنکھ	خود غرض	دستِ بیاست کلاں	شجاع	یا اسّی برس کی ہو۔	
گوشِ کلاں	زیادتی عمر	برعکس	برعکس	والعلم عند اللہ۔	
گوشِ پر مو	اقبال	پنجۂ دست پر گوشت	دولتمند		
گوشِ خورد	کم عمر	خال سیاہ ہتھیلی میں		تمام شد	
بینی باریک	احمق	کہ مٹھی بند کرنے سے پوشیدہ ہو	ایضاً		

رسالہ سوال وجواب طبیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحانک ما اعظم شانک لا نحصی ثناء علیک انت کما

پاک ہی تو کیا بڑی شان ہے تیری نہیں شمار کر سکتے ہم تیری تعریف کا تو ویسا ہی ہے کہ تو نے

اثنیت علی نفسک یتحیر الفحول فی دقائق حکمتک ویدھش

اپنی ذات کی تعریف کی ہے حیران ہیں دانا باریکیوں تیری حکمت میں اور پریشان ہیں

العقول فی حقائق فطرتک والصلوٰۃ والسلام علی الطبیب الذی

عاقل حقیقتوں تیری پیدائش میں اور رحمت کامل اور سلام اُس طبیب دانا پر

زالت اسقام الجسمانیۃ بقانون شریعۃ الغرا وغابت آلام الروحانیۃ

کہ دور ہوئیں بیماریاں جسمانی ساتھ قانون روشن شریعت اُنکی کے اور دور ہوئے درد روحانی

بدستور طریقۃ البیضا والہ الکرام واصحابہ العظام

ساتھ دستور طریقہ روشن اُنکے تھے اور وہی رحمت کامل نازل ہو آل بزرگ و اصحاب بزرگ اُنکے

بعد اسکے محتاج الی اللہ الصمد خاکسار سید محمد خلف سید نور شاہ حکیم ادخلہما اللہ فی جنات النعیم عرض کرتا ہے بخدمت اصحاب کیاست و ارباب فراست کے کہ رسالہ سوال وجواب طبّیہ ترجمہ تالیف فیلسوف حکیم یونانی بزبان ادق فارسی ہے دست فہم عوام حصول گوہر مراد اُسکے سے کوتہ تھا لہذا ترجمہ اُسکا بزبان سلیس اُردو کیا کہ ہر کس بذاق اُسکے سے فیضیاب او رہندہ موجب دعا اور ثواب کا ہو

سوالات معہ جوابات

سوال - اکثر حیوانات کے بچے پیدائش کے بعد ہر وقت ہی چلتے پھرتے ہیں - انسان کا بچہ کیوں نہیں چلتا ہے -

جواب حیوانات کے تمام اعضا میں گرمی و سردی حسب ضرورت و اقتضا برابر ہے - لیکن لڑکوں کے دماغ میں بہ نسبت گرمی کے سردی بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ صانع سبحانہ تعالیٰ نے دماغ کو سرد تر پیدا کیا ہے تاکہ نقوش تخیلات کو بآسانی قبول کرے اسکے ماسوا لڑکپن میں ایسی رطوبات

فضیلہ بھی بکثرت موجود ہوتی ہیں جنسے حرارت دبی رہتی ہے چونکہ تری بہ نسبت
گرمی کے بہت گران وثقیل ہے اور چلنے پھرنے کی قوت کا مبدا دماغ ہے
اسلئے لڑکا چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتا جوں جوں بڑا ہوتا جاتا ہے گرمی
میں ترقی ہوکر چلنے پھرنے لگتا ہے اکثر پرندوں کے بچوں کا بھی یہی حال ہے
یعنی وقت پیدائش کے چل نہیں سکتے ۔

سوال ۔ غمگین کیوں روتا ہے ۔

جواب ۔ غم روحانی مرض ہے روح درد کے سبب سے منقبض ہوکر اندر کیطرف
غائر یعنی فرو رفتہ ہوجاتی ہے جب انقباض کی حالت میں پھر دماغ کیطرف
پھرتی ہے کسیقدر رطوبات نچڑائی ہوئی نکل آتی ہیں ۔

سوال ۔ پیاسا جب حمام میں داخل ہوتا ہے اسکی پیاس کیوں جاتی رہتی
ہے ۔ حالانکہ جو شخص پیاسا نہو وہ حمام میں داخل ہونیسے پیاسا ہوجاتا ہے ۔

جواب ۔ پیاسے کا بدن خشک ہے حمام کی حرارت کے سبب سے رطوبت مسام

کی راہ سے داخل کیطرف جذب ہوتی ہے اور سیراب کا بدن تر ہے اُسکی رطوبت بہت سا پسینہ آنیکے سبب کم ہو جاتی ہے۔

سوال۔ طعام تر ہو یا خشک اُسکے کھانیکے بعد آروغ یعنی ڈکار کیوں آتا ہے۔

جواب۔ کھانا کھاتے ہوئے کسیقدر ہوا بھی اندر جاتی ہے اور اپنی لطافت کے سبب طعام سے پہلے معدہ میں پہونچتی ہے جب بعدہ طعام اپنی ثقالت کے سبب قعرِ معدہ میں قرار پکڑتا ہے ہوا اپنے کُرہ کیطرف میل کرکے اوپر آنا چاہتی ہے اُسکی جنبش و ہلنے کے باعث ڈکار پیدا ہوتا ہے۔

سوال۔ جو عورت رحم کی بیماری رکھتی ہو اُسکو غشی کیوں لاحق ہوتی ہے۔

جواب۔ رحم عصبانی عضو ہے اور اعصاب میں دماغ سے مشارکت رکھتا ہے اسلئے مرضِ رحم باعثِ غشی ہے۔

سوال۔ عورتوں کو حیض آتا ہے اور حیوانات کے مادہ کو کیوں نہیں آتا۔

جواب۔ عورتیں سخت حرکات سے جو باعثِ تحلیلِ فضلات ہیں محفوظ اور

ساکن و مستقر رہتے ہیں۔ پس کثرتِ سکون و قرار سے فضلات بکثرت جمع ہو جاتے ہیں تو طبیعت اُن فضلات کو دفع کرتی ہے تاکہ بدن سُبک ہو جاوے ماسوا اِسکے عورتوں کے مزاج کی برودت کے سبب سے بھی خونکا فضلہ تحلیل نہیں ہوتا ہے

سوال۔ وبائی ہوا میں رمد یعنی ورمِ سفیدیِ چشم کیوں عارض ہوتا ہے یعنے آنکھیں کیوں دُکھتی ہیں۔

جواب۔ وبا بدون فساد ہوا کے عارض نہیں ہوتی جب ہوا فاسد ہوئی تو روح تمام بدن میں ایذا پاتی ہے آنکھوں کی روح بہ نسبت تمام اعضا کی زیادہ لطیف و صاف ہوتی ہے اسلئے فسادِ ہوا پہلے آنکھوں میں تاثیر کرتا ہے۔

سوال۔ دونو خُصیہ موت کے وقت منقلص و سُبک یعنی اکٹھے و ہلکے کیوں ہو جاتے ہیں۔

جواب۔ روح آوردہ وا عصاب کی راہ سے تمام بدن میں پھیلتی ہے جب اوردہ وا عصاب کشیدہ و سُبک ہو گئے اُنکے ساتھ ہی خُصیے جو اُنسے متعلق ہیں

کشیدہ و سبک ہو جاتے ہیں۔

سوال - موت کے وقت منی کیوں نکلتی ہے۔

جواب - اوعیہ منی کشیدہ و تنگ ہو جاتا ہے۔ اس سبب سے منی نکل پڑتی ہے

سوال مستسقی پانی سے سیر کیوں نہیں ہوتا حالانکہ اسکا شکم پانی سے بھرا ہوا ہے

جواب - وہ پانی جو مستسقی پیتا ہے ایسی مجاری میں جو محتاج آب ہیں مجرائے طبیعی پر گذر نہیں کرتا ہے۔ بلکہ جس جگہ ضرورت پانی کی نہیں ہوتی وہاں ٹپکتا ہے۔ اسلئے مستسقی کو بدستور پیاس لگی رہتی ہے۔

سوال تشنج والیکو اگر تپ لاحق ہو جائے تو تشنج سے تندرست کیوں ہو جاتا ہے

جواب - رطوبات فضلیہ کے اعضا پر گرنے سے تشنج عارض ہوتا ہے اور تپ کی گرمی کے سبب سے وہ رطوبات تحلیل ہو جاتی ہیں اسلئے تشنج زائل ہو جاتا ہے۔

سوال - دوری تپ میں قشعریرہ یعنی بدن پر بال کیوں کھڑے ہو جاتے ہیں۔

جواب - اصلی حرارت موذی خلط سے بھاگ کر اندر کیطرف رجوع ہوتی ہے

ناچار باہر کے عضا سرد ہو جاتے ہیں۔

سوال ۔ پیشاب کے بعد اکثر مثانہ کی راہ سے ریح کیوں خارج ہوتی ہے۔

جواب ۔ مثانہ کے پُر ہونے سے امعاءِ مستقیم میں جو برابر میں نیچے اُسکے واقع ہے بند ہو جاتی ہے جب مثانہ خالی ہوا تو راہ کشادہ و فراخ ہو کر ہوا مثانہ کی راہ سے خارج ہو جاتی ہے۔

سوال ۔ سفید برص کی جگہ میں سوئی چبھونے سے خون کیوں نہیں نکلتا ہے۔

جواب ۔ یہ بیماری خلطِ بلغمی سے پیدا ہوتی ہے بلغم کا رنگ سفید ہی اُسکی سفیدی خون اور گوشت کے رنگ میں داخل ہو کر اُنکا اصلی رنگ بدل ڈالتی ہے۔

سوال ۔ جو تشنج تپ کے بعد ہو وہ کیوں مہلک ہو جاتا ہے۔

جواب ۔ جو تشنج تپ کے بعد ہو وہ خشکی سے ہوتا ہے جسطرح بوڑھوں کی خشکی اصلاح نہیں پاتی یہ خشکی بھی اصلاح قبول نہیں کرتی۔

سوال ۔ مفاصل کے زخم بھر کر جلد کیوں اچھے نہیں ہوتے۔

جواب ۔ زخم گوشت سے بھرا کرتا ہے مفاصل میں گوشت تو کم ہے اور پٹھے وسخت و نرم استخوان جو انمیں ہیں اکثر حرکت وجنبش میں رہتے ہیں ۔ چونکہ یہ امر اندمال والتصال یعنی زخم کے بھرنے وملنے کے مخالف ہی اسلئے مفاصل کا زخم جلد اچھا نہیں ہوتا

سوال ۔ جس شخص کے دماغ یا پٹھونمیں صدمہ پہونچے وہ بار بار کیوں قے کرتا ہے ۔

جواب ۔ معدہ پٹھوں کی مشارکت کے سبب سے ایذا پاتا ہے ۔

سوال ۔ مرد جماع سے ضعیف و ناتواں ہوجاتے ہیں ۔ عورتیں کیوں نہیں ہوتیں ۔

جواب ۔ مردوں کا مادہ یعنی خلاصۂ خلاط ضرورت کے سبب بکثرت خارج ہوجاتا ہے عورتوں کا بلا ضرورت بلکہ انکے مادہ کی کثرت خود خراج کی متقاضی ہوتی ہے

سوال ۔ شبنم پڑنے کا کیا سبب ہے ۔

جواب ۔ لطیف بخارات جو دریاؤنمیں سے اوپر کو جاتے ہیں پانی ہوکر نیچے گرتے ہیں ۔

سوال ۔ حبشیونکے عضا جو کمر سے نیچے ہیں کیوں لاغر ہوتے ہیں ۔

جواب ۔ حبشیونکی بدنونکی رطوبت گرمی آفتاب کی شدت سے اوپر کیطرف جذب ہوجاتی ہے

سوال ۔ شہوت جماع عورتونکو جاڑے میں اور مردونکو گرمی میں کیوں زیادہ ہوتی ہے

جواب ۔ حرارت طبعی یعنی اصلی گرمی جو طبع انسان میں ہے جب کہ خارج کی سردی سے ایذا پاکر مسامات بند ہونیسے داخل کیطرف متوجہ ہوتی ہے اور گرمی میں وہ حرارت منبسط و کشادہ ہوکر خارجی حرارت کی جانب میل کرتی ہے۔ چونکہ مردوں کے آلاتِ تناسل خارج میں ہیں اسلئے انکو گرمی میں شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ عورتوں کے آلاتِ تناسل اندر ہیں انھیں سردی میں شہوت زیادہ ہوتی ہے۔

سوال ۔ برف باوجود سرد ہونے کے کیوں جلاتا ہے۔

جواب ۔ افراطِ سردی سے قوت کو فاسد کردیتا ہے۔

سوال ۔ جس شخص کو خللِ ذہن و بدحواسی کی بیماری ہو اسکی نبض کیوں صغیر ہوجاتی ہے اور جس شخص کو سہر یعنی ہمیشہ بیدار رہنے کی بیماری ہو اسکی نبض کیوں عظیم ہوجاتی ہے

جواب ۔ پہلی بیماری مرّاصفرا یا سودا سے ہوتی ہے یہ دونو خلطیں شرائین کو سخت خشک کردیتی ہیں اسلئے شریان خشک شدہ کی انبساطِ عظیم میں قصور

پیدا ہوتا ہے۔ سہر جب ہوتا ہے بلغم سے ہوتا ہے بلغم اپنی رطوبت کی شرائین کو نرم و ڈھیلا رکھتی ہے اس سبب سے نبض میں انبساط عظیم پایا جاتا ہے۔ دیگر سہر نفس دماغ میں ہوتا ہے اسلئے اُس سے تمدد نہیں ہوسکتا اور خلل ذہن اکثر ورم اغشیہ کی سبب سے ہوتا ہے اسلئے تمدد کا باعث ہے تمددسی نبض میں صلابت و صغر ہوجاتا ہے۔

سوال ۔جس شخص کی ران کٹ جاتی ہے اُسکی ٹانگ کبھی تو درست ہوجاتی ہے اور کبھی کیوں درست نہیں ہوتی۔

جواب ۔سُرین کے عمق میں ایک رباط ہے جس سے ران بندھی ہوئی ہے اگر وہ رباط نہ کٹے تو ٹانگ درست ہوجاتی ہے ورنہ درست نہیں ہوتی۔

سوال ۔تمام تر چیزیں جو رواں ہونیوالی و بہنے والی ہیں پکانے سے غلیظ و منعقد ہوجاتی ہیں۔ پانی کیوں غلیظ و منعقد نہیں ہوتا۔

جواب ۔ایسی چیزیں اجزائے زمین سے ملی ہوئی ہیں پانی بسیط ہے اجزائے زمین سے ملا ہوا نہیں ہوتا۔ اُسکے تمام اجزا مساوی ہیں اگر ملا بھی تو اُسمیں خاکی کم اجزا

بہت ہی کم ہونگے ایسے نہیں ہوتے کہ جب پانی پکانے سے مستحیل ہوا ہوکر اُڑ جاتے ہیں اور اجزاءِ خاکی باقی رہکر غلیظ و منعقد ہوجاتے ہیں۔ برخلاف اور چیزونکے کہ انکی لطیف اجزا پکانے سے مستحیل ہوا ہوکر یعنے ہوا بنکر اُڑ جاتے ہیں اور اجزاءِ خاکی باقی رہکر غلیظ و منعقد ہوجاتے ہیں۔

سوال ۔ لطیف پانی جوش دینے سے غلیظ و غلیظ پانی جوش دینے سے لطیف کیوں ہوجاتا ہے۔

جواب ۔ لطیف پانی میں جو اَلطف چیز ہے جوش دینے سے تحلیل ہوجاتی ہے ناچار باقی پانی قلیل اللطافت و غلیظ رہجاتا ہے اور غلیظ پانی کے اجزائے ازجہ شدتِ گرمی سے منقطع و جدا ہوجاتے ہیں اسلئے صاف و لطیف ہوجاتا ہے۔

سوال ۔ جسکا بدن آگ سے جل جائے اُسکا زخم بہت دیر میں کیوں اچھا ہوتا ہے۔

جواب ۔ آگ کی تاثیر سے گوشت میں ایسا سوءِ مزاج عارض ہوجاتا ہے کہ ہر وقت تبرید و تلطیف کا مشتاق رہتا ہے اور درد کی شدت سے بہت سی رطوباتِ

فضلیہ زخم میں جمع ہوجاتی ہیں یہ رطوبات تخفیف وتحلیل کی محتاج ہیں پس دوامر مخالف کے جمع ہونیکے سبب سے جلد اچھا نہیں ہوتا ہے۔

سوال ۔صاحب طحال یعنی تلی کی بیماری والیکو طعام کیوں ہضم نہیں ہوتا۔

جواب۔ تلی میں شرائین بہت ہیں شرائین گرم وتیز ہوتی ہیں جب تلی سخت و متحجر ہوگئی تو باقی معدہ کو سرد کردیگا۔ کیونکہ مرض کا سبب بارد یعنے سرد ہے اسلئے ہضم میں فتور آجاتا ہے۔

سوال ۔آنکھ کے زخم میں پاک اور صاف کرنیوالی دوائیوں کا استعمال کرتے ہیں زخم کے بھرنیوالی وملانیوالی کا استعمال نہیں کرتے تاہم آنکھ کا زخم خود بخود ملکر اچھا ہوجاتا ہے باقی جتنے زخم ہیں وہ بھرنیوالی وملانیوالی ادویہ بغیر ان کے اچھی نہیں ہوتے۔

جواب ۔آنکھ اربابتر عضو ہے جو اور اجسام کیطرح جلد غلیظ وکثیف اسپر محیط نہیں ہے پس اسکی رطوبت یعنی تری کے سبب سے بہت فضلے جمع ہوجاتے ہیں اسلئے تنقیہ وجلا کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب وہاں جلد کثیف وغلیظ موجود نہیں ہے

اس سبب سے زخم کے بھرنے والا نیوالی دوائیوں کی حاجت نہیں پڑتی۔

سوال مچھلی پانی میں تو زندہ رہتی ہے جب ہوا میں آتی ہے تو کیوں مرجاتی ہے۔

جواب۔ مچھلی کے دل کا مزاج سرد ہے پس زیادہ ہوا کے جذب کرنیکی محتاج نہیں دریا میں پانی کی غلاظت کے سبب سے ہوا بہت ہی کم ناک کی راہ سے جذب کرتی تھی جب ہوا میں آتی ہے تو بہت سی ہوا جو اُسکے دلکو موافق نہیں اندر جاتی ہے اسلئے ہلاک ہوتی ہے۔

سوال۔ سیدھا ہاتھ بائیں سے زیادہ زور آور فربہ کیوں ہوتا ہے۔

جواب۔ سیدھے ہاتھ کی حرکت و جنبش بائیں ہاتھ کی جنبش سے زیادہ ہے اور زیادہ حرکت والا غذا بھی زیادہ ہی قبول کرتا ہے۔ پس یہی امر قوت و فربہی کا باعث ہے۔

سوال۔ بارِ گراں بائیں کندھے پر سیدھے کندھے کی بہ نسبت زیادہ کیوں اُٹھایا جاتا ہے۔

جواب۔ بایاں کندھا کمی حرکت کے سبب زیادہ بوجھ اُٹھا سکتا ہے کیونکہ کمی حرکت کے سبب اعصاب میں سے رطوبت بہت کم فنا ہوتی ہے اسلئے قوی و توانا رہتا ہے۔

سوال۔ بڑا لقمہ کھانے کے بعد ہچکی کیوں عارض ہوتی ہے۔

جواب - کھانا کھاتے ہوئے ہوا بھی باہر سے ساتھ جاتی ہے اور اپنی لطافت کے سبب طعام سے پہلے معدہ میں پہونچتی ہے - جب طعام معدہ میں پہونچا تو ہوا اپنے مرکز کیطرف مائل ہوکر اوپر آنا چاہتی ہے مگر لقمہ کی کلانی کے سبب نکلنے کو راہ نہیں پاتی اور طبیعت کوشش کرتی ہے کہ اسکو نکالدے لیکن یہ امر ہو نہیں سکتا ناچار ہچکی عارض ہوجاتی ہے -

سوال - ہچکی دم بند کرنے سے کیوں دفع ہوجاتی ہے -

جواب - جب دم بند ہوگا تو دلمیں حرارت بکثرت ہوجائیگی اس کثرت حرارت سے معدہ میں بھی زیادہ گرمی ہوجاتی ہے پس اس گرمی کے سبب سے ہچکی دفع ہوجاتی ہے -

سوال - چاہ کا پانی جاڑے میں گرم و گرمی میں سرد کیوں ہوجاتا ہے -

جواب - جاڑے میں سردی کے سبب سے حرارت عمق زمین یعنی تہ زمین کیطرف بھاگ جاتی ہے اور گرمی میں حرارت پھر باہر کیطرف عود کرتی ہے تو چاہ کا عمق سرد ہوجاتا ہے -

سوال - جب ہاتھ پاؤں خارجی سردی کے سبب سے سرد ہوجائیں آگ کی گرمی سے کیوں

جواب - زمانۂ متصل میں مزاج کو تغیرِ مختلف عارض ہوتا ہے جیسے نہایت ہی گرم کو سرد و نہایت ہی سرد کو گرم عارض ہو جائے - پس مزاج کا ایسا اختلاف درد وایذا کا سبب ہو جاتا ہے

سوال - ایسی خاص حالت میں ناخون کی جڑ میں کیوں درد معلوم ہوتا ہے -

جواب - جب اُنگلیاں سردی کی شدت کے بعد آگ سے گرم ہوتی ہیں تو اجزا کی تفرق و جدا ہونیسے درد پیدا ہوتا ہے کیونکہ بعض اجزا جو گرم ہیں اُنمیں انبساط وکشادگی اور بعض میں جو سرد ہیں قبض وکشیدگی عارض ہوتی ہے نرم شے میں تفرق وانفصال کیوقت درد کم معلوم ہوتا ہے اور سخت شی مثل ناخن وغیرہ میں زیادہ محسوس ہوتا ہے -

سوال - مرچ کھانیسے بعضے لوگونکو ہچکی عارض ہوتی ہے بعضونکو کیوں نہیں ہوتی -

جواب - بعضوں کا معدہ گرم ہوتا ہے تو مرچ کی گرمی اصلی گرمی کو برانگیختہ کرتی و بڑھاتی ہے - پس طبیعت اُسکے دفع کرنیسے عاجز ہو جاتی ہے ناچار ہچکی عارض ہوتی ہے بعضونکا معدہ فضلات بلغمیہ سے بھرا ہوا ہوتا ہے اُنکو مرچ سے کچھ ایذا وتکلیف نہیں ہوتی -

سوال - بعضے نباتات یعنی روئیدگیہا موسمِ گرمی اور بعضے جاڑے میں اور تمام نباتات

ربیع میں کیوں پیدا ہوتے ہیں۔

جواب۔ نباتات کے جڑ و ریشو نکی غذا زمین ہے و تنہ یعنی پیڑ و شاخ و برگ کی غذا ہوا ہے جو نسی نباتات غلیظ و خشک ہوتے ہیں اُنکی غذا بھی نہایت غلیظ و خشک ہوتی ہے چونکہ گرمی میں زمین مرطوب نہایت غلیظ و خشک ہوا کرتی ہے اسلئے اس قسم کے نباتات گرمی میں پیدا ہوتے ہیں جو نسے نباتات نہایت لطیف و بہت تر ہیں اُنکی غذا بھی نہایت لطیف و بہت تر ہے چونکہ جاڑے میں زمین و ہوا دونو نہایت لطیف و تر ہیں اسلئے ایسے نباتات جاڑے میں بہت ہوا کرتے ہیں اور ربیع میں سب نباتات پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ زمین حرارت و برودت میں معتدل اور ہوا تر ہے اسلئے ہر قسم کی نباتات خصوصاً جو معتدل ہیں اس موسم میں اُگتی ہیں فقط

تمام ہوا ترجمہ رسالہ مسمّی بہ ما بال مترجمہ حکیم سید محمد صاحب پٹیالوی دام فیوضہم

اطلاع۔ ان ہر دو رسالونکا حق تالیف مترجم صاحب موصوف نے مطبع ہذا کو عنایت کیا ہے کوئی اور صاحب اسکے طبع کے مجاز نہیں ہیں

الکاتب المذنب سید معصوم علی عفی عنہ ہوشیارپوری

ترجمہ رسالہ فرح الانسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین۔ والصلوٰۃ علٰے رسولہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد۔ کہتے ہیں کہ جب خلیفہ ہارون رشید تختِ سلطنت پر متمکن ہوا اُسوقت کے حکیموں کو جمع کر کے حکم دیا کہ میرے واسطے ایک رسالہ ترتیب دو جو سفر و حضر میں بکار آمد ہو اور منفعت اُسکی عام ہو اور ہمیشہ کیلئے یادگار رہے۔ چنانچہ حکیموں نے مختلف قسم کے فوائد و تجرباتِ حکماءِ متقدمین کو جمع کر کے پیش کیا اور نام اسکا **فرح الانسان** رکھا واللہ ولی التوفیق۔ **فوائد از لقمان حکیم**۔ جو شخص پائخانہ میں دیر تک بیٹھنے کی عادت کرے بواسیر میں مبتلا ہو۔ جو کوئی عودِ خام کھائے خوشبوئے دہن سے فرحناک رہے **دیگر** جو شخص دردِ گوش میں مبتلا ہو چنبیلی کے تیل میں بتی بھگو کر

کان میں رکھے درد جاتا رہے دیگر دفع مرگی کیلئے گل خیرو سرخ کی دھونی بدیں
یعنی سفید ہے دیگر بلّی کا پتہ روغن گاؤ میں بھونکر کھانا موروث دیوانگی سے ہے
دیگر پرانی کھانسی جو کسی دوا سے بجائے خصیۂ کشف یعنی کچھوہ کا کاسہ پشت
آب باقلا میں پکا کر کھانا فائدہ مند ہے دیگر جو کوئی کوّے کے سر کا گودہ بطور سرمہ
آنکھ میں لگائے جبتک لگا رہے نیند نہ آئے دیگر اُلّو کا دل جس خفتہ عورت کے
سینہ پر رکھکر دریافت کریں اپنا کل راز سربستہ ظاہر کردے دیگر جس عورت کا
بچہ پیٹ میں مرجائے تخم گاجر روغن سندروس میں ملا کر نیچے اپنے دھونی دے
بچہ مردہ فوراً نکل آئے دیگر جو شخص ہر روز نہار منہ صمغ عربی کھانیکی مداومت
کرے مرض اسہال دفع ہو اور فربہی بدن حاصل ہو دیگر جو شخص شراب میں قدرے
افیون ملا کر پیوے فوراً مست ہو جائے دیگر جو حاملہ کہربا اپنے پاس رکھے بچہ
بحفاظت پیدا ہو دیگر جو شخص ایلوا کھائے قبض رفع ہو اور معدہ صفرا سے پاک
ہو اور تشنگی جگر دفع ہو اور زخم پر لیپ کرنے سے نیا گوشت پیدا ہو دیگر جس عضو پر کہ

خون کا غلبہ ہو یا قوت کا باندھنا مفید ہے دیگر جس عضو سے خون بند نہو تا ہو زمرد
گھسکر اُسپر چھڑکیں فوراً بند ہوجائے دیگر اگر زمرد ہمراہ زعفران گھسکر آنکھ میں لگائیں
روشنی زیادہ ہو دیگر اگر زمرد کو ہمراہ یاقوت سرخ کے پیسکر مارگزیدہ کو کھلائیں سم
مار اُسپر اثر نکرے اور کہتے ہیں کہ رکھنا فیروزہ کا ہیبت و صلابت مردم کیلئے کچھ مفید
نہیں ہے بخلاف لاجورد کے کہ جسکے پاس ہو اُسکی ہیبت و شکوہ لوگوں میں زیادہ ہو دیگر
فیروزہ تاریکی چشم کیلئے آنکھ میں گھسکر لگانا فائدہ مند ہے اور جو شخص فیروزہ کھانے
کی مداومت کرے کوئی زہر اُسپر کارگر نہو۔ از بقراط حکیم۔ فائدہ۔ اگر مروارید کو
آب ترنج میں ڈالیں بآسانی حل ہوجائے۔ اور جو شخص دردِ دل میں مبتلا ہو اُسکے لئے
کھانا مروارید سودہ کا مفید ہے دیگر جس بچہ کے گلے میں سیپ کا ٹکڑہ ڈالیں
دانت اُسکے بآسانی نکلیں دیگر مرگی والے کی آنکھ میں سونے کی سلائی پھیرنا مفید ہے
اور ہمیشہ سونے کی سلائی سے سرمہ لگانا روشنائی چشم کیلئے سودمند ہے دیگر
سونے کی سلائی سے اگر کان چھیدیں سوراخ بند نہو دیگر جو عورت برادہ نقرہ کو

ہمراہ سرمہ کے حمول کرے حاملہ ہو۔ اسیطرح اگر سرمہ سرکہ میں ملاکر بخود حمول کرے
حاملہ ہو دیگر اگر کسی مقام پر گوشت زائد ہو اور اُسپر سیسہ کا ٹکڑا باندھیں چند
روز میں وہ زائد گوشت مضمحل ہو کر تحلیل ہو جائے دیگر جس درخت میں پھل نہ آتا
ہو سُرب یعنی سیسہ کا حلقہ بناکر اُسکی شاخوں میں ڈالدیں بارآور ہو جائے دیگر اگر
کفِ دریا بچوں کو کھلائیں تیز فہم ہو جاویں۔ اور ضماد کفِ دریا کا چھیپ و بُہق
کیلئے فائدہ مند ہے اور کھانا اسکا مُسکّن دردِ قلب اور دردِ زہ کے وقت عورتکی
ران پر باندھنا آسانیِ وضع حمل کیلئے مفید ہے دیگر اگر کفِ دریا کو ہمراہ صدف کے چند
روز پانی میں بھگوئیں اور جن درختوں میں دیمک ہو گئی ہو اُس پانی کو جڑ و نمیں
ڈالیں دیمک دفع ہو جائے دیگر اگر موتی پیسکر چوہوں کے کھانے میں ملائیں جو
چوہا قدرے اُسمیں سے کھائے فوراً مر جائے دیگر اگر مروارید سائیدہ زخم پر چھڑکیں
زخم مندمل ہو جائے دیگر اگر مروارید گلاب میں پیسکر بغل میں ملیں بوئی بغل دفع ہو
دیگر اگر زعفران دردِ طحال پر ملیں درد جاتا ہے اور کھانا زعفران کا نشاط آور

ہے اور دلکو تقویت دیتا ہے اور کہتے ہیں کہ جو شخص دو مثقال زعفران کھائے اسقدر
ہنسے کہ عقل اسکی جاتی رہے۔ از ابن ماہر حکیم۔ فائدہ۔ جو کوئی آب بنفشہ سرکہ
کہنہ میں ملا کر منہ پر ملے کلف و سیاہی رو دفع ہو جائے دیگر اگر کوئی مولی کے بیج شہد
میں ملا کر کھائے قے بند ہو جائے دیگر جو شخص عورتوں کی صحبت زیادہ رکھے جلد بڈھا
ہو اور درد قولنج سے ایمن رہے دیگر جو شخص پیشاب کو دیر تک روکے رکھنے کی
عادت کرے سنگ مثانہ میں مبتلا ہو اور گردے اسکے ضعیف ہو جاویں اور معدہ
سرد ہو اور درد دل و بواسیر عائد ہو دیگر جو شخص گندنا گھی میں پکا کر کھائے خون
بواسیر بند ہو جائے دیگر جو شخص مولی کو ناشتا کرے معدہ قوی ہو دیگر جو شخص
آب ترب زہرۂ گوسفند میں ملا کر کان میں ٹپکائے زرد آب گوش دفع ہو جائے
اور جو پانی کان میں چلا گیا ہو نکل جائے دیگر لہسن روغن کنجد میں بریاں کر کے
شافہ لینا خارش مقعد کو مفید ہے دیگر جو کوئی سیتلا میں آب کشنیز و گلاب آنکھ میں
ڈالے آبلہ آنکھ میں نہ نکلے دیگر اگر مار گزیدہ کو برگ سداب و برگ انجیر و برگ جوز باہم

ملاکر روغنِ بادام میں چرب کرکے کھلائیں تھوڑی دیر بعد اسقدر پسینہ آئے کہ تمام
زہر نکل جائے دیگر جو شخص انجیر بہت کھائے جوئیں اُسکے بدن میں پیدا ہوں
اور اگر سرکہ میں بھگو کر دو تین روز تلی والے کو دیں یا پیسکر تلی پر ضماد کریں تلی اُسکی
کم ہو جائے اور جو سرکہ میں جوش کرکے غرارہ کریں دانتوں کا درد جاتا رہے اور جو
پانی میں جوش کرکے پیویں کھانسی دفع ہو اور گُردہ قوی ہو اور باہ زیادہ کرے
اور آواز کھل جائے اور باندھنا انجیر کا ورمِ خُصیہ کو مفید ہے دیگر جو شخص فندق
کھاتا رہے قوتِ مجامعت زیادہ ہو دیگر جس مقام پر کیڑے زیادہ ہوں آزِ سفید
کی لکڑی جلا کر راکھ اُسکی چھڑکیں تو کیڑے مرجاویں اور جہاں سانپ ہوں نرسل کی
دھونی دینے سے بھاگ جاویں اور جو نے سانپ کو لگائیں مست و بیخود ہو جائے
از حاماتِ حکیم - فائدہ - اگر پیاز کو آگ میں دبا کر بینے بھرتہ کرکے ہمراہ روغنِ گاؤ
کے ناسور پر باندھیں ناسور اچھا ہو جائے اور اگر پیاز کو آگ پر بھونکر نہار کھائے
آواز کُھل جائے اور باد و بلغم دفع ہو دیگر آبِ گندر ہمراہ شہد کے کھانا قوتِ باہ

زیادہ کرے دیگر جو شخص بچہ کا دانت کہ اوّل دفعہ گرا ہو اپنے پاس رکھے درمیان خلق کے عزیز ہو دیگر جو عورت روئی کو شراب میں بھگو کر فرزجہ کرے مثل باکرہ ہو جائے دیگر مورد یعنے حب الآس کو شراب میں ملا کر اگر کسیکو دیں نشہ اسکو اسقدر غالب ہو کہ بمشکل ہوشیار ہو سکے دیگر گندہ بغل یعنی بدبوئے بغل کیلئے برگِ مورد مردار سنگ صندل باہم پیسکر بغل میں ملیں بدبو جاتی رہے اور اگر مورد کو جوش کر کے خروج مقعد کو رکھیں مقعد بحال خود ہو جائے۔ اور پینا آبِ جوشاندہ مورد کا کھانسی و اجرائی خون شکم کیلئے مفید ہے دیگر برگِ سرو کی دھونی دینے سے سانپ بھاگے اور دردِ شقیقہ دفع ہو دیگر آبِ نرگس آنکھ میں ڈالنے سے شبکوری دفع ہو اور اگر لالہ کو گلاب و بنفشہ کے ساتھ کوٹکر آنکھ پر لیپ کریں درد و سوجن آنکھ کی دفع ہو اور اگر لالہ کو کوٹکر سر میں ملیں دردِ سر جاتا رہے اور نیلوفر کو مُنہ پر ملنے سے نشان آبلہ دور ہو اگر لالہ کو سونگھیں معدہ کو قوت ہو اور دردِ سر دفع ہو اور خواب خوش آوے دیگر اگر برگِ کدو آماس پر رکھیں سوجن جاتی رہے اور تخمِ کدو شکر کے ساتھ کھائیں قوت

باہ تیز ہو دیگر اگر تخم کدو کو تین روز روغن کنجد میں تر کرکے بو دیں کدوئی بیدانہ یعنی
بے تخم پیدا ہو۔ از شیخ بو علی سینا۔ **فائدہ**۔ جو شخص زبانِ ہدہد اپنے پاس رکھے
زبانِ حاسد و بدگویونسے محفوظ رہے۔ اور جو استخوانِ ہدہد کو جلا کر کسی کھانیمیں لڑکے کو دیں
حافظہ اُسکا تیز ہو جائے اور جو پڑھے یاد رکھے دیگر اگر انجیر کو شیرِ گاؤ میں جوش کرکے
دودھ کو ہمراہ شہد کے پیویں قوتِ باہ زیادہ ہو اور کھانسی و قبض دفع ہو اور آواز کھل
جائے دیگر جو شخص نہار مُنہ سیب کہائے تمام دن تندرست رہے دیگر اگر کسیکے بنِ
دنداں سے خون جاتا ہو پیاز سرکہ کو دو ٹکڑے کرکے ملے خون بند ہو جائے اور دانت سفید
ہو جائیں دیگر آبِ پیاز آنکھ میں ڈالنے سے شبکوری دفع ہو اور جو تخم پیاز کو روغنِ گل
میں بھونکر کھائے ریاح دفع ہو دیگر لہسن کو ٹکڑکر زخم گزیدہ پر ملنا مفید ہے اور زیادہ کھانا
لہسن کا بوئے دہان خوش کرے اور بلغم کو معدہ سے دور کرے اور لقوہ کو مفید ہے لیکن
کثرت اسکی خارشِ اندام پیدا کرے اور صفرا زیادہ کرے اور آنکھوں کیلئے مضر ہے دیگر
زہرہ گوسفند اسکے دودھ کے ساتھ جوش کرکے کان میں ٹپکانا بہرہ پن کو مفید ہے

دیگر اگر بیج چقندر کو دو پہر شراب میں بھگوئیں جب ترش ہو جائے نہار منہ کھائیں گرفتگی آواز اور کھانسی کو مفید ہے اور جو بیج چقندر کو پانی میں جوش کر کے شہد کے ساتھ کھائیں باہ کو تقویت دے دیگر جس عورت کا بچہ پیٹ میں مرگیا ہو مولی کے بیج یعنے تخم کی دھونی دیں بچہ مردہ فوراً نکل آئے دیگر گاجر کو گھس کر بدن پر ملنا خارش ازالہ کو اور مربا اسکا کھانا باہ کو مفید ہے دیگر شلجم کا نہار منہ کھانا درد سینہ و روشنی چشم کو مفید ہے اور آواز کو کھولتا ہے اور جو سردی میں ہاتھ پاؤں ٹھٹر گئے ہوں شلجم پکا کر باندھنا مفید ہے دیگر جو شخص آب کنیر میں تین شبانہ روز چنے بھگو کر خشک کرے اور اسکا سفوف ہمراہ شیر گاؤ اور روغن و شکر کے چند روز کھائے پشت اسکی قوی اور قوت باہ زیادہ ہو اور اگر کنیر کو زہرہ بز کوہی میں جوش کر کے طلا کرے عصاب کو سخت کرے دیگر اگر کنیر کا پانی لڑکے ارزق چشم کی آنکھ میں ڈالیں زردی اسکی مبدل بسیاہی ہو جائے۔ فوائد از سلیمان حکیم۔ فائدہ۔ مولی کا پانی شہد کے ساتھ پینا قے آور ہے اور تخم ترب ہمیشہ کھانا معدہ کو تقویت دیتا ہے اور آب پیاز کی ہمراہ

روئی میں لگاکر کان میں رکھنا کری کو نافع ہے اور شہد کے ساتھ کھانا دردِ ناف وپیچاک
شکم کو دفع کرتا ہے دیگر پودینۂ کوہی کا کھانا دافع بلغم ہے اور پودینۂ دشتی کو پیسکر تلی پر
لیپ کرنا مفید ہو دیگر کاسنی سدۂ جگر و تپِ محرق و دردِ سینہ و تپِ دوام کیلئے کھانا
فائدہ مند ہے اور جو کاسنی کو نان و سرکہ کے ساتھ کھائے زردیٔ چہرہ دفع ہو اور
جو نمک کے ساتھ کھائے آبِ دہن بند کرے اور معدہ کو تقویت دے اور جو مرغ کو کئی
روز کاسنی کھلاکر ذبح کریں اور سکا کر کھائیں اجرائے خونِ معدہ اور تپ کو مفید ہے
دیگر اگر کاسنی کو گلاب میں پیسکر دردِ سر پر لگائیں درد جاتا رہے اور نیند آجائے دیگر کشنیز
یعنی دھنیا کھانا تپہائے گرم کو مفید ہے اور جو گھی میں بھونکر کھائیں دردِ معدہ کو دور کرے
اور جگر کو تقویت دے دیگر جو کوئی سداب کھانیکی عادت کرے طعام تحلیل کرے اور بادی
و بلغم دفع ہو اور شاخ سداب دردِ معدہ کیلئے کھانا اور برگِ سداب کالی مرچ کے ساتھ پیسکر
حمول کرنا اخراجِ بچہ کیلئے اور ہمراہ مویز سیاہ کی دردِ دنداں کیلئے لگانا فائدہ مند ہے اور
سداب کو سرکہ میں جوش کرکے کپڑا بھگو کر مقامِ طحال پر لگانا دردِ پہلو اور زیادتی تلی

کیلئے مفید ہے دیگر مار گزیدہ کو برگ انجیر و مغز جوز کہنہ کوٹکر کھلانا مفید ہے دیگر نانخواہ
یعنی اجوائن کوٹکر ہمراہ قدرے شکر کے ہر روز صبح کو کھانا دافع باد و کرم شکم و بلغم و تقویت
جگر و خوشبوئی دہن اور منہ سے پانی جانیکو مفید ہے اور قوت گردہ جگر و باہ و سنگ مثانہ کو
مفید ہے۔ فوائد از سہراب حکیم۔ فائدہ۔ جو زخم کہ کسی دواسے مندمل نہوتا ہو اگر اسپر
اونٹ کے بال جلاکر ہمراہ پنبہ کوہان شتر کے لگائیں چند روز میں اچھا ہو جائے دیگر اگر
کسی دیوانہ کو جگر خر ہمراہ جگر بزغالہ کے چند مرتبہ کھلائیں دیوانگی اسکی دفع ہو جائے
دیگر اگر مردہ کی ہڈی گھسکر گنج پر ضماد کریں بال برآمد ہو جاویں دیگر جس عورت کے
بچہ تکلیف سے ہوتا ہو اگر آدمی کے بال جلاکر گلاب میں ملائیں اور جامہ کتان میں لپیٹ کر
اسکی رانمیں باندھیں بچہ بآسانی پیدا ہو۔ فوائد از لقمان حکیم۔ فائدہ جس کسیکا
پیشاب بند ہو خارپشت یعنی کچھوے کا سینہ تنہا یا سرکہ میں ملاکر کھائی فوراً کھل جائے دیگر
اگر کچھوے کو اس تلوار سے کہ آدمی قتل کیا ہو مارکر مصروع یعنی مرگی والیکے گلا میں ڈالیں مرگی
دفع ہو جائی اور جگر خوک کا کھانا مصروع کو مفید ہے۔ دیگر مورد کو روغن کنجد میں پکاکر صاف

کرے جس مقام پر بین بال مونچھ کے مضبوط ہوجائیں اور تخم ترب روغن تازہ میں ملا کر طلا کرنا
سختی اعضا کیلئے مفید ہے۔ **فوائد از عبد اللہ بلال** ۔ **فائدہ** ۔ آب لالہ موسم سرما میں
دردِ شقیقہ و شبکوری کو دور کرے اور لالہ کو پیسکر پیشانی پر لگانا اجرائی خونِ دماغی کو اور
ہمراہ گوشت کے پکا کر کھانا تقویتِ باہ و سنگِ مثانہ کیلئے مفید ہے۔ **دیگر** سرخ لہسن بھون کر
دردِ دنداں کیلئے ملنا مفید ہے۔ **دیگر** پودینہ کوہی سرو کی کھانا دافع بلغم و صفرا ہے اور
جو پودینہ کو پیاز کے ساتھ کھائے کرمِ معدہ مر جائیں اور بوئے دہن خوش آوے۔ **دیگر** تخم
ترب دودھ میں ملا کر کھانا دردِ ناف کو مفید ہے اور مُنہ پر ملنا دافع کلف ہے۔ **فوائد از**
جالینوس حکیم ۔ **فائدہ** ۔ جسکو سستی عضوِ خاص ہو قلیہ سیر کھائے اور ملنی میں روغنِ
سیر کا استعمال کرے **دیگر** جو کوئی تخم کرفس پانی میں جوش دیکر پیوے آماسِ شکم و قولنج کو نافع ہو
دیگر سنگ یشب و زمرد و سونا و گرگ یعنی بھیڑیے کی زبان و پوست و چشم کو مرگی والے کے گلے میں ڈالنا
اور شیر کی کھال کی ٹوپی پہنانا اور آب چقندر کی ناس دینا اور زرچوب و زراوند مدحرج ہموزن
پیسکر ہمراہ شہد کے کھلانا مصروع کو فائدہ مند ہے۔ تمام شد

الکاتب المذنب سید معصوم علی عفی عنہ ہوشیارپوری

بعونہ تعالیٰ

رسالہ تریاق الکلب

دربیان علامات و علاج سگ گزیدہ مصنفہ حاذق الحکما جالینوس
زماں حضرت حکیم سید محمد برکت علیخاں صاحب دہلوی ثم المجیدی

ادام اللہ فیوضہ

بحصول اجازت خاص مصنف

در مطبع رضوی واقع دہلی بحسن سعی سید میر حسن زیور انطباع پوشید

رسالہ

تریاق الکلب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمدِ قادرِ مختار و نعتِ جنابِ سید ابرار و آلِ اطہار بر ضمائرِ صافیہ حکمای اخیار و
اطبای اولی الابصار روشن باد کہ چون سمّ سگ خبیث ترینِ سمیات ست کہ آدمی را
بہ بدترینِ اقسام موت ہلاک میسازد و تدبیراتِ آن آنچہ قدما از ذیلِ تدابیر
سموم تحریر نمودہ اند برای علاجِ آن کافی نیست خصوص درین زمان کہ اکثر ادویہ
مجوزۂ قدما نایاب شدہ و نہ کسی از متاخرین بدینجانب توجہ کردہ الا افضل المتاخرین
اکمل المحققین حکیم اصغر حسین صاحب رسالہ مسمّی بہ تریاقِ اکبر در معالجات

اکثر سموم نباتیہ و معدنیہ و حیوانیہ تالیف نمودہ و در اکثر آن تجارب خود معہ ادویہ جدیدہ ذکر نمودہ مگر در بحث سم کلب فقط بر تقلید متقدمین عمل نمودہ شاید حکیم ممدوح را اتفاق معالجہ کلب الکلب کمتر افتادہ و چون این نحیف ابوجہ خباثت این سم توجہ بلیغ بہ تحقیق و معالجہ او بودہ و بذریعہ منادی در مسکن خود یعنی جے پور موفور السرور و بواسطہ اخبارات و اشتہارات در اماکن بعیدہ اشتہار معالجہ او دادہ بودم بسیاری از مریضان این سم را اتفاق معائنہ و معالجہ افتادہ و بقدر استعداد خود در علاج جا وسعی کردم خواستم کہ آنچہ درین مادہ حاصل کردہ ام بر اوراقی چند ثبت نمایم تا دیگران از فائدہ اش بہرہ یابند و موجب اجر دنیا و آخرت برائی نحیف باشد امید از حکماء زمان آنکہ اگر جائے سہوی یا خطائی ملاحظہ فرمایند معذور داشتہ بقلم عفو

بپوشند و انا العبد الضعیف الراجی الی ربہ القوی السید برکت علی الجیفوری غفر اللہ لی و لوالدی و نام این رسالہ تریاق الکلب نہادم بدانکہ چون سگ بگزد ضرورست کہ در علاج آن تغافل نکنند خواہ دیوانہ باشد یا غیر آن چہ با چند کسا را

دیده ایم که اگرچه سگ گزندهٔ ایشان بتحقیق غیر دیوانه بود لیکن سمیت او بلا تفاوت
چون دیوانه ظاهر شد و مریضان هلاک شدند پس هرگاه سمیت اثر کند دیوانه وغیر
دیوانه یکسانست و بامتحان و تحقیق دیوانه بودن و نبودن آن چنانچه در کتب
قدم مفصل مذکورست هیچ حاجت نیست لیکن سمیت غیر دیوانه در کتب تا حال
بصراحت از نظر نگذشته آری دیوانه همیشه با سمیت ست و غیر دیوانه بندرت از و
سمیت ظاهر میشود پس معلوم شد که سگ از سمیت خالی نیست اما در حالت دیوانگی
چون اخلاط و مزاجش فاسد میشوند سمیت زیاده میگردد اما سبب آنکه از گزیدن سگ
صحیح نیز اثر سمیت گاهی اتفاق می افتد بزعم بعضی از معاصرین آنست که هرگاه آن
سگ اتفاقاً دیوانه میشود آثار سمیت درین معضوض پدید می آید ازینجاست که سگی را
که بگزد قتل میکنند و این نزد ما معتبر نیست چه درینصورت ضرورست که آثار سمیت
در همه آن کسانیکه آن سگ ایشان را گزیده باشد ظاهر شود و لو بتفاوت ساعة او ساعتین
او شهرا او شهرین بحسب قابلیة المزاج المعضوض و مشاهده خلاف اینست چه دیده شد

کہ سگی صحیح چند کسان را گزیده و از ایشان یک کس را بعد مرور زمان سمیت اثر کرد و
باقی سالم ماندند پس وجهش نزد ما محض قابلیت مزاج معضوض ست لا غیر چہ غیر
دیوانہ چون سمیت آن بسیار قلیل ست اگر ماده قابلہ یافت دران مؤثر میشود
والا فلا بخلاف دیوانہ کہ سمیت آن بحار کمالست در ہمہ کس مؤثر میشود اما بحسب قابلیت
مزاج یا اسباب جزیہ دیگر تفاوت در زمان ظہور سمیت میشود و بعضی میگویند کہ تا استخوان
سگ دیوانہ بآب نرسد زہرش اثر نکند و ازین راه تاکید کرده اند کہ چون سگ دیوانہ
بگزد او را بکشند و در آوندے محکم کرده بجائی عمیق دفن کنند تا آب بدو نرسد و آنچہ
طبیبی صاحب تجربہ از معاصرین بظن خود بیان کرده کہ احتمال دارد کہ آن سگ را
سگ دیوانہ گزیده باشد و بظاہر تا وقت عض صحیح باشد و اثر سمیت تا آن وقت دران
ظاہر نشده باشد احتمالی بعید ست و بمشاہده رسیده کہ سگی صحیح شخصے را گزیده و آن
شخص در زمان قلیل بظہور سمیت ہلاک شد اما آن سگ بعد ازان تا مدتی زنده بود و دیوانہ نشد

علامت سگ دیوانہ گشتن

که حالش از صورتِ طبیعی بگردد چنانچه کم خورد یا نخورد و از آب بترسد و ننوشد بلکه از دیدنِ آن
بلرزد و چشمش سرخ باشند و زبان آویخته و لعاب کفناک از دهن جاری و گوش افگنده و سر
در پیش نگون کرده پشت برآورده دم درمیانِ هر دو پا کشیده مستانه راه رود و گاهی در رفتن
بیفتد و بهر چه رسد حمله کند و آوازِ او چون گلوگرفته بود و سگانِ دیگر از وی بگریزند هرگاه چنین
علامات در سگ مشاهده کنند از ان باید گریخت و آنرا قتل باید کرد تا دیگران محفوظ مانند
و گویند امتحانِ گزیدگیِ سگِ دیوانه یکی آنست که مغزِ چارمغز ساعتی بر جراحت نهاده دارند
پس پیشِ مرغان اندازند اگر مرغان از ان نخورند یا خورند و بمیرند باید دانست که دیوانه است
والا فلا دوم پارهٔ نان از آلایشی که از ان زخم برآید آلوده کرده بخوردنِ سگان دهند اگر نخورند
یا خورند و بمیرند سگِ گزنده دیوانه بوده است سوم آبِ سرد بر بدنِ معضوض ریزند اگر بعدِ
آن بدن گرم شود دیوانه گزیده است والا فلا بالجمله هرگاه سگ بگزد خواه صحیح باشد یا دیوانه
و تدارکِ آن کما ینبغی کرده نشود و مزاجِ معضوض قابلِ اثرِ سمیت بوده باشد سمیت در بدنِ
معضوض میماند و بتدریج ترقی می پذیرد و از خود یا باتفاقِ باعثی و محرکی گاهی بعد از

یکهفته وگاهی بعد از سالها چنانچه بعضی از اطبا تا بعد از بست سال هم مشاهده کرده اند ظهور
کند واکثر محرک سمیت آن در تجربه رسیدن هوائی ابر در ماهِ اساڑھ یا خوردن اشیائیکه در
روغن سیاه بریان نموده باشند بدریافت رسیده پس نخست آنکس را حالتی فاسد غیر
طبیعی چون اندیشهائی بد واندوه وخشمناکی واختلاطِ عقل وخشکی دهان وتشنگی پدید
آید وخوابهائی پریشان بیند واز روشنائی بگریزد وتنهائی پسند کند واندام سرخ شود
خاصه رو که گاهی ریش گردد وابنحالت زمانی قلیل وبعضی کسانرا مهابت تا دوازده پهر
که سی وشش ساعت باشد دیده ایم بعد ازان حالتی دوم بدتر ازین ظهور کند واو
آنست که گریه آغاز د وهرچه بیند آنرا سگ تصور بیده ازان تنبرسد واز آب نیز بترسد
وچون آب بنمایند فریاد کند وربالم یفزع من الماء بل یستغدره لم یشربه وعرقِ
سرد بروز کند وآواز سگ کند یا آواز منقطع گردد وگاهی از بولِ او حیوانات بشکلِ
بچه هائی سگ کوچک کوچک برون آیند وبولِ رقیق یا سیاه بود وگاهی حبس گردد
وطبع خشک شود وغذا نخواهد واراده گزیدنِ مردم کند وهرگاه روئی خود در آئینه

بیند نشناسد و دران ہم صورتِ سگ مشاہدہ کند و بدان سبب از آئینہ بترسد و بعضی را

انزال بی قصد و استلذاذ متواتر لاحق میگردد و باین حالت تا روزِ سوم میماند بعد ازان غشی

می افتد و مریض ہلاک میگردد اللہم احفظنا و جمیع المومنین من امثالِ ہذہ البلیات

حکیم اصغر حسین صاحب در تریاقِ اکبر آوردہ کہ مؤلف مشاہدہ کردہ کہ جوانی خوشرو

بعمرِ بست و پنج سالہ پیشم آمد و شکایتِ توحشِ طبیعت و خفقان کرد عرق و شربتِ مفرح

یادادم وقتِ نوشیدنِ آن خوفی و ہراسی ازو مشاہدہ شد دریافتم کہ سگ گزیدہ است

چون تفحص کردم معلوم شد کہ بعمرِ چار سالگی گزیدہ بود و از ہمان ساعت او را انزال

بی قصد و استلذاذ لاحق شد روزی دہ و دوازدہ بار انزال میکرد و ازالۂ آن بتغذیہ و تقویت

مصروف شدند و بروزِ سوم آن آوازہائی سگ میکرد و جہتِ گزیدن حملہ بمردم

می آورد و از بولِ او حیوانات بر می آمدند قریبِ شام جان بجان آفرین سپرد

وجہ نترسیدنِ معضوض از آب

گویند آنست کہ در آب صورتِ سگ او را بنظر می آید و صحیح نیست زیرا کہ فزع از

دیدن آب بعضی کسانرا میباشد و بعضی را نمی باشد الا نوشیدن و فرو بردن آب
از حلق ہمہ کسانرا متعذر بل متعسر میباشد و اگر بتکلف و حیل تا حلقش رسانند باز می افتد
و سگ دیوانہ خود از آب می ترسد و نمی نوشد و از آب بلرزہ می افتد پس معضوض
ہم باید کہ ہمچنین بود پس ترسیدن از آب خاصہ سمیت سگ ست نہ مشاہدہ
صورت سگ در آب و شنیدہ شد کہ در بعضی اماکن ہندوستان رسم ست کہ ہرگاہ
از حیات معضوض مایوس میشوند و خواہند کہ زود بمیرد تا از تکلیف برہد چادری کلان
در آب تر کردہ چہار کس یا دو کس مردم ہر چہار گوشہ او گرفتہ در مقابل معضوض کشادہ
کردہ بتدریج و آہستگی بالایش آوردہ بروی می اندازند ہر قدر کہ چادر قریب تر میشود
معضوض سست و ضعیف میشود و چون بروی می افتد دفعۃً می میرد فی الجملہ
گویند چون سگ گزیدہ از آب بترسد یعنی بحالت دوم برسد قابل علاج نیست و المشاہدۃ
ایضاً کذلک الی الآن لیکن باین قول مایوس شدہ از جستجو و تلاش تدبیری و علاجی کہ
مفلح باشد تغافل نباید کرد کہ لا داء الا لہ دواء بل ما خلق اللہ داءً الا خلق لہ سبعین دواءً

بہ ثبوت رسیدہ و بر سیم مروجۂ اطبای این زمان فن طب کہ از معقولات ست و محصوریت
بر تقلید گذشتگان منحصر نباید دشت لما ثبت فی الطبیعی ان عدم الوجدان لا یدل
علی عدم الوجود یکبار طفلی ہشت سالہ کہ با ینحال بود علاج کردم بوقت مغرب نزد من
آوردہ بودند تا صباح بعضی از تدبیر ہائی ذیل بعمل آوردم و موسم سرما بود در روز دوم
تا ہشت نوخنہ کہ حرارت در آفتاب پیدا شد آب طلبید و بدست خود نوشید و آثار صلاح
از بشرۂ او ہویدا گردید وارثانش چون این حال دیدند مطمئن شدہ رخصت طلبیدند
ہر چند فہمانیدم قبول نکردند ناچار وعدۂ باز آوردن مریض گرفتہ رخصت دادم نابلدان
بہمان حالت سکون خوشنود گردیدہ و از علاج ساکت شدہ ہمہ کس بکارہائی خود متفرق
گردیدند و طفل را با مادر او در خانہ گذاشتند بعد از زوال باز مرض عود کرد و تا شام طفل
ہلاک شد علاج چون سگ بگزد باید کہ معضوض اسوار یا پیادہ چندان بدواند کہ عرق
کند بعد ازان بعلاج بردارند داخلاً و خارجاً اما خارجاً آنست کہ محاجم بر جراحت نہند و چند
بکنند کہ خون بسیار بر آید و جراحت را بہ شدن ندہند تا چہل روز بلکہ جراحت را با دویہ متقرحہ

فراخ‌تر کنند تا رطوبات و زهر خوب‌تر برآید و اگر شیر عشر در قرحه پر کنند همین عمل کند اگر قرحه به شده باشد
با دویهٔ مقرحه چون سیر و پیاز و نمک و خردل مجموعًا در سرکه سائیده مکرر ضماد کنند تا قرحه
پیدا شود و بعد تقرح روغن گاؤ استعمال کرده باشند تا اجزائی فاسده دور کرده و رفع سمیت
هم کرده باشد یا مرهم زنگاری برنهند و اگر وضع محاجم میسر نشود موضع را داغ کنند
بلکه اگر ممکن القطع باشد چون انگشت فورًا قطع کنند یا به کاسه تک آن موضع را
بسوانند یا بلسر بر و بنهند تا آبله شده سمیت و رطوبات خارج شود و چون از اثر زهر
اطمینان حاصل شود مراهم مدمله باندمال توجه کنند و آنا داخلاً آنکه اگر بعد از اجزائے
رطوبات از قرحه و اندمال آن امتلاء خون باشد اوّلاً فصد کنند و بعد ازان اگر مهلت
باشد منضج داده و الا بلا منضج تنقیهٔ سودا مکرر نمایند و نسخ ادویهٔ آن مفصل در کتب
قدم مندرج ست و در مظهر الفوائد هم به تفصیل نوشته‌ایم و درینجا استعمال سفوف سیاه
از یکماشه تا دو ماشه یا حبوب دیگر که حب السلاطین دران داخل باشد نهایت مناسب
اگر ممکن باشد یا شربت عسل یا قند یا شیر تازه و الا با هرچه میسر آید و مریض تواند خورد

بر عشر

یا منفع بالتنقیه

چنانکه در بالائی شیر یا قند سیاه یا عسل وغیره ملفوف کرده بدهند و در تنقیه مبالغه نمایند
و ازین قبیل ست آنچه بعضی از عوام مجربین نبات کمبیر[a] سه چهار توله در آب سائیده میدهند
قی و اسهال شدید می آرد و از انتشار زهر مانع میشود و ما هم بر دو کس تجربه کرده ایم یکے را
سگ دیوانه گزیده بود و دیگری را غیر دیوانه و هر دو تا حال صحیح اند و نیز بعضی پوست بیخ درخت
عشر سه چهار ماشه خشک آنرا و اگر تر باشد زیاده در آب سائیده یا بهر طوریکه ممکن باشد مکرر میدهند
ازاله سم بقی و اسهال میکند و نیز با تریاقیت ست و اینهم مجرب ماست و همچنین استعمال فراریح
که بهندی تیلن مکهی نامند ماده سمیه را بادرار دفع میکند و طریقه مستعمله اش آنکه یک عدد آنرا سوخته
با سه عدد نخود سیاه در آب سائیده سه حب بندند و دو حب بسگ گزیده بخورانند و بالائی آن
شوربائی گوشت بدهند اگر ادرار قوی آرد و در بول قطعه هائی خون منجمد دفع گردد فبها و الا
حب سوم نیز بدهند انشاء الله تعالی تمام مضرت آن ببول دفع شود و گویند درینباب بهترین
ادویه است و همچنین ست دواء الذراریح قدما و نسخه آن اینست ص ذراریح دست و پا و سر
بریده یکجز و عدس مقشر یکجز و زعفران سنبل قرنفل فلفل دارچینی هر یک سدس جزو

ہمہ را نرم بکوبند و بآب قرصہا سازند ہر قرصی دو دانگ و ہر بامداد یک قرص بدہند و تخمینۂ
ست استعمال چوک از یکماشہ تا دو ماشہ یا گوکرد در آب سائیدہ یا در چیزی ملفوف کردہ و
چوک یعنی ہندی معروفست و مقئی و مسہل قوی ست و بعضی اہل تجربہ را بہ منجح بودن
آن در حالت دوم اعتقادست و عجب نیست کہ اگر در وزن زیادہ استعمال کردہ شود تمام سمیت
آن خارج کند چنانکہ از بعضی ناقلین معتمد بسمع رسیدہ و ضرورست کہ بعد آن تقویت
ارواح و اعضا و استعمال تریاقات بکنند و لیکن تجربہ ما تا حال نیامدہ بالجملہ بعد اطمینان
از منقیا اگر حمام بکنند بہترست و بعد ازان تریاقات استعمال کنند و بتقویت اعضاء رئیسہ
و تفریح و ترطیب مزاج پردازند و ماء الجبن دہند و غذائی چرب و گوشتہائی مرغ و بزغالہ
و شیر و شراب و سیر و پیاز باستعمال دارند و آب آہن تاب مناسبست و از جماع و ترشیہا
و مجففات پرہیز دارند و بدانند کہ تریاقات مرکبہ قدیمہ اکثر آنہا درین زمان میسر نیست
چہ اجزائی آنہا بہم نمیرسد و دواء السرطان کہ قدما مفید نوشتہ اند نسبت سرطان
نہری بریان کردہ پنج جزو جنطیانا کندر ہر یک سہ جزو نرم بسایند و بآب و روغن گاو

یکمثقال روزِ اوّل بدہند و روزِ دوم زیادہ کنند تا بچہار مثقال رسد و فضیلت جنطیانا
درین باب مشہور بین المتقدمین است بہر طور کہ خواہند چند روز بدہند و ہمچنین مشک
خالص ہر روز بقدر یکماشہ تا ششماہ خورانیدن و ہمچنین بادرنجبویہ کشمیری سہ چہار
تولہ در آب سائیدہ خورانیدن در تجربۂ بعضی از اطبا آمدہ کہ سوداویت شروع شدہ را
دفع کرد و ازین قبیل است استعمال بیخ بانجھ ککوڑا کہ رستنی ہندی است و بزبانی مرجیا گنند
نامند وغیر کریلہ جنگلی است بیخ او در دفع زہر گزندگان خصوصاً سگ خیلی مفید است ہر روز
بقدر یکدو ماشہ در آب سائیدہ بدہند و ہمچنین جمیع اجزائی ککروندہ کہ اسم نبات ہندی است
و بہنگرہ بلفظ مطلق ہم گویند مخلص از سم است و گفتہ اند دو مثقال از تخم آن با عسل و از
ریشۂ آن سہ مثقال با شیر جہت رفع سم کلب بغایت نافع است و ہمچنین است آنچہ حکیم
صادق علیخان صاحب مرحوم در زاد غریب آوردہ کہ آہک آب نا دیدہ یکدام نوشادر
نیمدام باریک سائیدہ در یک نیم پاؤ آب بیندازند و یکحصۂ آن در تمام روز بنوشند و ہمچنین
دو حصۂ دیگر در روز دوم و سوم بخورند نفع بسیار میکند و گفتہ کہ مکرر بہ تجربۂ شخصی

معتبر رسیده و نیز آورده که بستی که نبات مشهور ست بقدر یکتوله در آب سائیده بدهند موجب
نجات ست و بهتر از همه نبات تریاقیه مستعمله است که بجو دانه نامید بهم چاآن نباتی ست
سافدار که در کوهہای شهر با کثرت پیدا میشود و ثمر آن که در پیچهای شاخهای آن میرید
قریب به بصورت غلّه جو ست و چون آنرا بشگافند از اندرون مجوف ست الّا آنکه دران
دندانها بصورت دندان سگ میباشد و در اخیر موسم باران که نباتات پخته میشوند پخته
شده بار می آرد جمیع اجزائی آن از شاخ و برگ و ثمر خواه خشک باشد خواه تر بر صدها
مردم قبل از انتشار زهر و در حالت اوّل مستعمل شده و بعد از استعمال آن هیچ یکے را
سمیت ظهور نکرده هر روز سه چهار ماشه با چند عدد فلفل سیاه در آب سائیده بنوشند تا
سه چهار روز بلکه تا یکهفته که بعونه تعالیٰ اثر سمیت سگ در بدن نمیگذارد و همچنین برائی
زهر مار مجرب شده چند کسان قریب الهلاکت بذریعهٔ آن نجات یافتند و همچنین تریاق
مرکبه مؤلفهٔ ما که قریب صد کس مردم باستعمال آن نجات یافته اند و امّا آنچه بالاختیار
نافع ست از انجمله کباب جگر همان سگ خورانیدن چه آن محض حیله است و هندگاهی

ادویهٔ نافعه بالاختیار

سفید می آید وگاہی نہ چنانکہ از نقلِ ارزانی در طب الاکبر ظاہر ست و آنچہ قیاس میکنم
سببش آنست کہ ہرگاہ روبروئی معضوض جگرِ ہمان سگ بطوریکہ معضوض را
یقین شود کہ این جگرِ ہمان سگ ست کہ مرا گزیدہ برآوردہ کباب کنند و بخورانند نافع
خواہد بود والا فلا چہ معضوض ہرگاہ سمیت دران اثر میکند در ہر چیز ہمان سگ آنرا
بنظر می آید و ہمین سبب از ہر چیزی می ترسد پس ہرگاہ اورا یقین شد کہ سگ گزندۂ
من قتل شدہ و جگرِ او را خوردہ ام ہرگز از چیزی نخواہد ترسید بلکہ خود سمیت ہلان غالب
نخواہد شد و سوائی ازین بہر طوریکہ خورانند نفع نخواہد کرد و مذاقِ این سخن بر واقفانِ
علم الاشراق روشن خواہد بود والعلم عند اللہ و ازین قبیل ست آنچہ نوشتہ اند کہ اگر خونِ
سگی کہ گزیدہ است دو سہ قطرہ در آب ممزوج کردہ بخورانند نافع بود و اما آنچہ بانجا صحبت
مفید ست از انجملہ است آنچہ نوشتہ اند کہ قدری گوشتِ خر بخورانند و ظرفی از پوست
کفتار ساختہ دران آب نوشانند از آب نترسد و مثل مشہور گوشتِ خر دندانِ سگ اگر
بلفظِ گوش ست غالب کہ ہمین معنی داشتہ باشد و اگر بلفظِ گوشت ست معنی دیگر خواہد بود

وطریق استعمالش آنکہ گوشِ خر بریدہ نگہدارند تا خشک شود بعدہ ازان باریک بریدہ
یا سائیدہ در چیزی آمیختہ بخورانند و بتجربہ ہم رسیدہ و ازین قبیل ست آنچہ باستعمالِ بعض
مجربین ست کہ اذاراقی کہ سم الکلب ست در زمینِ نمناک دفن کردہ چون نرم شود
برآوردہ ورقہائی باریک نمودہ نگہ میدارند و سگ گزیدہ را قدری قدری چند
روز میخورانند و من ازان ورقہا باضافۂ قدری فلفلِ سیاہ حبوب بقدرِ نخود ساختہ
دو تا سگ گزیدہ را کہ سنِ شان دہ دوازدہ سالہ بود یکی صبح و یکی شام دادیم و نفع
مشاہدہ کردیم لیکن استعمالش قبل از ظہورِ اثرِ سمیت مفید و مناسب میدانیم زیراکہ
در ینوقت اثرِ کلبیت از معضوض قلع خواہد کرد چہ معضوض تاحال بمزاجِ کلب نرسیدہ
بلکہ اثرِ کلبیت در خون و دیگر رطوباتِ آن تاحال خفیف ست و اما بعد ظہورِ سمیت
اغلب کہ مضر باشد زیراکہ معضوض درینوقت بوجہ انتشارِ سمیت در خون و دیگر رطوبات
و اعضائش بعینہ مثلِ کلب گزیدہ و اذاراقی برائی کلب سم ست پس برائے
معضوض ہم سم خواہد بود آری سگِ دیوانہ چون بحال بر مزاجِ اصلی خود نیست پس سمیت

اذاراقی برائی آن منتفع نباشد و ہمچنین برائی معضوض آن چہ سمیت اذاراقی برائی سگ
غیر دیوانہ است نہ برائی سگ دیوانہ نہ در کتب جائی نقل شدہ و نہ ما تا حال تجربہ کردیم پس
تجربہ باید کرد لان التجربۃ تکشف عن الحق لیکن اولاً سگ دیوانہ را خورانیدہ امتحان کنند
اگر ازالۂ دیوانگیِ آن کنند یقین کہ برائی معضوض ہم در حالِ اثرِ سمیت نافع خواہد بود و اگر
آنرا ہلاک شد ضرر معضوض را ہم خواہد گشت حکیم اصغر حسین نوشتہ کہ اما آنچہ اطبائی فرنگ
تجربہ نمودہ اند ازانجملہ ہست کہ روزی سفوفِ اذاراقی بقدرِ نیم درم با قدری شہد
ممزوج کردہ بخوردنِ سگی دادند بعد یکساعت ہر دو پائی پیشش از یکدگر منفصل بعید
شدند و اختلاجِ عضلات پدید آمد و چند بار بحرکتِ اضطراری جہید و سرش مائل بجانبِ
پشت گردید و عضلاتِ گردن و معدہ صلب شدند وارتعاشِ عظیم در تمام جسم
او پدید آمد و دمش ہمین راست گردید بعد چند دقائق عضلاتش نرم شدند و از علامات
مذکورہ افاقہ دست داد بعدہ باز ہمان حالت اعادہ کرد و تمام بدن متشنج شد بروز
عینین گردید و زبان از دہان بیرون آمد و رنگِ زبان کبود شد و حبسِ نفس گشت

وعقرب وبیش درتیلا وزہر بچہ مردہ درشکم مادر و جمیع اقسام زہرہا مسموعہ و مشروبہ
معدنی ونباتی وحیوانی بالغ النفع ست بعضی ابالخاصیۃ و بعضی ابالکیفیۃ و
مزاج آن حار یابس خیر درجہ ثانیہ ست و برائی اکثر امراض باردہ رطبہ عسرۃ البرء
نافعست بیخ بسکھپرہ سفید خشک کردہ برگ گیاہ کلر وندہ کہ ہنگرہ ہم نامند ہریک
دہ تولہ برگ درخت ارہر خشک کردہ برگ ناگرموتھہ کہ موتھہ ہم گویند وسعد کوفی پوست
خشک کردہ بیخ درخت پنبہ یعنی قطن خشک کردہ ہریک پنج تولہ واگر برگ موتھہ
بدست نیاید وزن موتھہ دوچند کنند برگ درخت بید انجیر خشک کردہ برگ درخت
پنبہ خشک کردہ ناگرموتھہ خشک یعنی سعد کوفی تخم زبلی برگ گیاہ تنبول کہ بعضی
تنبولن و بعضی کور کنہ تنبول نامند وبزبان پورب مچھچھی گویند ہریک دو تولہ پوست
بیخ آکھہ کہ مدار ہم گویند خشک کردہ پوست بیخ کبر خشک کردہ پوست بندق ہندی
ہریک سہ تولہ بیخہا را کوفتہ جدا در آب کشیر ترنمایند و برگہا را جدا در قدری آب تر
دارند وقت شب و صبح بیخہائی مذکور را جوشدہند تا نیم پختہ گردد بعد ازان برگہای

مذکور را معہ آب آن دران ریختہ دیگر جوش دہند تا ہمہ بیخ و برگ خوب پختہ گردد
مثل آنکہ بقولات ابرائی نانخورش پختہ مینمایند پس فرود آوردہ خوب بالیدہ در پارچہ
سفت بہ بیزند و ثفل آنرا دیگر بارہ در آب بسیار گرم خوب مالیدہ باز صاف نمایند و
ہر دو آب را باہم کنند غرض آنست کہ چیزی از قوت ادویہ در ثفل باقی نماند پس آب
مذکور را در دیگچی قلعی دار بر آتش بسیار نرم بجوشانند تا غلیظ مانند عسل گردد آنگاہ زعفران
بگلاب سائیدہ زنجبیل فلفل سیاہ ہر یک شش ماشہ جدوار نرمک چرچٹہ کہ ونڈھا جہاڑہ
و بفارسی خار دار گونہ ہم گویند ہر یک یک تولہ ہمہ را خوب باریک سائیدہ بادہ
تولہ عسل صاف داخل عصارۂ مذکور کردہ دیگر قدری بر آتش دارند تا غلیظ تر
گردد لیکن بسیار احتیاط کنند کہ آتش تند نگردد تا قوائے لطیفہ ادویہ محترق نشود
من بعد بر داشتہ دو سہ روز در آفتاب گذارند تا بقیہ رطوبت مانده آن خشک شدہ
بستہ گردد نگہدارند قدر شربت از یکماشہ تا یک مثقال ست این تریاق بقول نظراط

عالجوا کل مریض بغذا فیہ ارضہ و بلدہ از ادویۂ ہندیہ مرکب کردہ ام و منافع کثیر

ازان بر داشتہ ام واگر طبیب قدری زحمت کشد جمع کردن ہمہ اجزائی آن مشکل

نیست باید کہ ہمہ بیخہا و برگہا را باوقاتِ پختگی و تازگیِ آنہا باہم نمودہ خشک کردہ

نگہدارد و گاہی قدری از گیاہِ گوڑ مار کہ از خوردنِ آن حلاوتِ شیرینہا محسوس

نمی شود و بہمین وجہ باسم گوڑ مار مشہور شدہ و برائی دفعِ زہرِ افیون تریاقی

عجیب داخل کردہ ام اللہم انفعنا بہ و سائر المومنین ۔ والحمد للہ رب العلمین

والصلوٰۃ علی رسولہ محمد والہٖ اجمعین الی یوم الدین

خاتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خلق لکل داء دواءً ۔ واعطی لکل مرض شفاءً ۔ والصلوٰۃ علی رسولہ

محمد خیر الانبیاء و آلہ الشرفاء النقباء النجباء آما بعد ۔ برائے خورشید ضیائی ارباب

رفعت و عقلاء اصحاب فہم و ذکاء واضح و لائح باد کہ درین ایام نضارت فرجام رسالۂ

کثیر الافادہ مسمّی بہ تریاق الکلب فی معالجاتِ عضِ الکلب جدیدہ خامۂ

حکمت شمامهٔ قدوهٔ اربابِ تحقیق عمدهٔ اصحابِ تدقیق مخزن خاطر سحاب بامر صاحب
القوة القدسیة مالک الملکات الملکیة مبینِ اسرارِ طبیه کشافِ رموزِ حکمیه بقراطِ زمانی
جالینوسِ ثانی جناب حکیم سید برکت علیخان صاحب رئیس شہرِ جی پور محلِ بصرِ مراد
و تمنا گردید حق اینست که تا حال کدامی رساله از تالیفاتِ سلف بچنین تحقیقاتِ
لائقه و تدقیقاتِ فائقه در خصوص معالجاتِ مذکوره بنظر رسیده اگر ہر ورقش را
ورقِ طوبی خوانم رواست اگر ہر حرفش را دُرِ بے بہا گویم سزاست نضارتِ
مضامینش طراوت افزائی گلشنِ امید - صفائی معانیش روشنی بخشِ ماه و خورشید
حکیم علی الاطلاق جنابِ مصنف را از چشمِ زخمِ زمانه محفوظ و مصئون داشته
بمطالبِ دلی و مآربِ قلبی رساناد و این رسالهٔ نافعه را مطبوعِ طبائعِ خاص و عام
گرداناد فقط المرقوم ۲۲ - جمادی الاولی سنه [illegible] ہجری حرره غلام محمد عفی عنه

لله درّ المؤلف في المؤلف

[illegible] المؤلف و مثالهم یؤلف ذلک [illegible]

فی فضل و نفع؁ فلم ینسج بمثلہا الزمانُ؁ وظنی انہ لن یستطیعا؁ ساحتہ بہٖ و لی الضمان؁ فذاک السید الحبر المبین؁ وہذا النافع الفذ المبان؁ ہما سیان فی قصد لتنظر لطفتہ لشانہما وہذا الشان شان؁ ولعمری لقد اجاد وصاحب الرسالۃ فیہا؁ بما تشہد لہ ہی نا بقیہا؁ فیالہ من برکۃ وعلو فی کل سکون و حرکۃ صدر علمہ المبارک عین الاول وآمدہ ذو الثانی وعلیہ المعول ویالہا من حماوۃ فی کل باب عند اولی الالباب لاسیما فی ازاحۃ عض الکلاب ان ہذا الشی عجاب ؎ بارک اللہ فیہا ان لہ؁ اثر شاع فی شفاء العض؁ جئت مستورخا لہ صدقا؁ قیل لی ہو شفاء داء العض؁ وصلی اللہ وسلم علی نورہ

١٣٠٠

وانوارہ واحبابہ وخیارہ حررہ محمد سلیم الدین تسلیم

الکاتب المذنب سید معصوم علی ہوشیارپوری عفی عنہ